# رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات و ارشادات

www.KitaboSunnat.com

علی اصغر چودھری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

23913

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

# رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات و ارشادات

علی اصغر چودھری

23913

الفیصل
ناشران و تاجرانِ کتب
اردو بازار لاہور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

297.63 Ali Asghar Ch.
Rasool (PBUH) ki Talimaat-o-Irshadaat / Ali Asghar Ch.- Lahore: Al-Faisal Nashran , 2009.
112p.

1. Seerat-un-Nabi I. Title card

ISBN 969-503-266-4

مئی 2009ء
محمد فیصل نے
آر۔آر پرنٹرز سے چھپوا کر شائع کی۔
قیمت:-/120 روپے

AI-FAISAL NASHRAN
Ghazni Street,Urdu Bazar,Lahore.Pakistan
Phone : 042-7230777 Fax : 09242-7231387
http : www.alfaisalpublishers.com
e.mail : alfaisal_pk@hotmail.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# حرف اول

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی احادیث مبارکہ قرآن مجید کی تفسیر اور آپؐ کی حیات اقدس کی تعبیر و تصویر ہیں۔ یہ رشد و ہدایت کا مخزن اور منبع ہیں۔ ان کا بار بار مطالعہ کرنا۔ انہیں سمجھنا اور ان پر عمل کرنا دنیا و آخرت میں کامیابی و کامرانی ہے۔

ہم نے یہ مختصر سا مجموعہ اس جذبہ سے مرتب کیا ہے کہ قارئین اس کا مطالعہ کر کے اپنی زندگیوں کو اس طریقہ سے گزار سکیں جو اللہ پاک اور اس کے محبوب پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو پسند ہے اور جس پر چلنے کی انہوں نے تاکید کی ہے۔

اللہ پاک ہماری اس کوشش کو قبول فرمائیں اور قارئین کے لئے ان پر عمل کرنا آسان بنا دیں۔

احقر
علی اصغر چوہدری

ارائیں ہاؤس ٹنڈو آدم
اتوار 18 رمضان المبارک سن 1415ھ
19 فروری سن 1995ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


# فہرست عنوانات


1- مکہ کی عظمت ١٢
2- صلح نامہ حدیبیہ کی برکات =
3- مسلمان مسلمان کا بھائی ہے ١٣
4- تجسس نہ کرو =
5- غیبت ١٤
6- فتح مکہ کے موقع پر ١٧
7- اللہ جسے اپنے فضل سے نوازے =
8- سبق حاصل کرنا ١٨
9- مجلس سے اٹھتے وقت =
10- حق گوئی ١٩
11- حضرت جبریل امین =
12- صدقہ کرنا =
13- دو جنتیں ٢٠
14- عورت اور حور =
15- اللہ کا سایہ ٢١
16- جنت اور عورتیں =
17- اہل جنت ٢٢
18- بہترین صدقہ =
19- بیعت کی شرائط ٢٣
20- اللہ کو قرض دینا =
21- مومنین کا نور ٢٤
22- فتنے سے بچنے کے لئے ہجرت =
23- رہبانیت =
24- اپنے اوپر سختی نہ کرو =
25- سرگوشی ٢٥
26- جگہ اور کشادگی
=
27- مومن اور فاسق و فاجر =
28- منافقین ٢٦
29- نماز اور سکون =
30- جمعہ کی فضیلت =
31- جنت اور دوزخ ٢٨
32- مفلس کون؟ =
33- مومن کا معاملہ ٢٩
34 بڑے بڑے دشمن =
35- بیک وقت تین طلاقیں =
36- توبۃ النصوح ٣٠
37- وارث کا مال ٣١
38- نذر =
39- قیامت کے روز =
40- دختر کشی ٣٢
41- بیٹیاں =
42- قیامت اور زمین ٣٣
43- قیامت کے روز حساب کتاب =
44- بیوہ اور مسکین کی مدد =
45- یتیم کی پرورش ٣٤
46- رحم =
47- انسان اور فطری دین ٣٥
48- رفع ذکر =
49- دس نیکیاں =
50- جب زمین حال بیان کرے گی ٣٦
51- گناہ صغیرہ اور چھوٹی نیکیاں =
52- نعمتوں کی جواب دہی ٣٧


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

| | | |
|---|---|---|
| 53- | جھاڑ پھونک | = |
| 54- | پناہ مانگنا | ۳۸ |
| 55- | غروب آفتاب کے بعد | = |
| 56- | جن سے پناہ مانگی جائے | = |
| 57- | شیاطین انس | = |
| 58- | یہود و نصاریٰ کی تقلید | ۳۹ |
| 59- | میاں بیوی میں جدائی | |
| 60- | غلط بیانی | = |
| 61- | غلط وصیت | = |
| 62- | بہترین بیوی | ۴۰ |
| 63- | برے سردار | |
| 64- | نشہ بازی | = |
| 65- | حدود | = |
| 66- | امربالمعروف ونہی عن المنکر | ۴۱ |
| 67- | اللہ کا فضل | = |
| 68- | جنت کی نعمتیں | = |
| 69- | سچا مومن | = |
| 70- | عورتوں کی ذمہ داری | ۴۲ |
| 71- | عورت | = |
| 72- | ایمان کا لذت شناس | = |
| 73- | اللہ کو یاد کرنے والا | = |
| 74- | درود شریف | ۴۳ |
| 75- | تکلیف دہ بات | = |
| 76- | ملائکہ رحمت | = |
| 77- | میں سب انسانوں کے لئے رسول ہوں | ۴۴ |
| 78- | جنت میں داخلہ | = |
| 79- | قیامت | |
| 80- | اللہ کی بادشاہی | ۴۵ |
| 81- | اللہ کا خوف | = |
| 82- | اللہ کی عظمت | = |
| 83- | مرنے والے کا مقام | ۴۶ |
| 84- | دعا | |
| 85- | گمان | ۴۷ |
| 86- | پختہ عقیدہ | = |
| 87- | شیطان | ۴۸ |
| 88- | قیامت کے لئے تیاری | = |
| 89- | کفارہ | ۴۹ |
| 90- | مشتبہ چیزیں | = |
| 91- | غصب کر لینا | = |
| 92- | حرام مال | = |
| 93- | گھمنڈ | ۵۰ |
| 94- | فخر اور غصہ | = |
| 95- | نجات | = |
| 96- | علم اور دولت | = |
| 97- | میٹھی بات | ۵۱ |
| 98- | گھر والوں کو سلام کرو | = |
| 99- | مستحق کی مدد | = |
| 100- | ایمان کے درجے | ۵۲ |
| 101- | زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا | = |
| 102- | ماں کا حق | ۵۳ |
| 103- | حساب کتاب قیامت میں | = |


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


104- مال حلال ۵۴
105- ناجائز کمائی =
106- پانچ قیمتی باتیں ۵۵
107- سواری اور سفر =
108- مغفرت کی دعا ۵۶
109- ریشم اور سونا =
110- زیور کی زکوۃ =
111- جنت میں دوام ۵۷
112- عمل صالح =
113- ماں اور باپ کا حق =
114- پروانے =
115- نفس کے خلاف جنگ ۵۸
116- دیوث =
117- بہتر بات =
118- تہمت =
119- کسی کے گھر میں داخل ہونا =
120- رحمت کی دعا ۵۹
121- زنا =
122- پہلی نظر ۶۰
123- عمداً دیکھنا =
124- ابلیس کا تیر =
125- عبادت میں لذت =
126- فضل بن عباس =
127- ننگے نہ رہو ۶۱
128- عورت کا پردہ کرنا =
129- زیادہ عمر اور نیکی =
130- ظالم کا ساتھ ۶۲
131- فرمایا حضور اکرم نے =
132- نیک و بد حکمران ۶۶
133- منصب قضا =
134- امام کون بنے =
135- ذمے داری =
136- حکمرانوں کا فرض ۶۷
137- پردہ =
138- مخنث =
139- عورت اور خوشبو ۶۸
140- خوشبو لگانے والی عورت =
141- عورت کے لئے خوشبو =
142- تنہائی اور عورت =
143- عورت اور مسجد ۶۹
144- عورت اور سڑک =
145- نوجوان اور شادی =
146- مومن اور قیامت =
147- بدترین معبود ۷۰
148- اعتدال =
149- سب سے بڑے گناہ =
150- گناہ اور معافی =
151- تبلیغ ۷۱
152- سزا کا نفاذ ۷۲
153- مومن کی صفت =
154- حلال روزی =
155- نیکی کی دعوت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



| | | |
|---|---|---|
| 156- | قرآن پڑھنے والے | ۷۳ |
| 157- | قرآن اور حلال چیزیں | = |
| 158- | نماز اور فواحشات | = |
| 159- | اللہ کا محبوب | = |
| 160- | پسندیدہ آنسو اور نشان | ۷۴ |
| 161- | مردے کی پکار | = |
| 162- | کاشت اور صدقہ | 71 |
| 163- | تحفہ اور پھول | = |
| 164- | مومن کون ہے | ۷۵ |
| 165- | جب دین مٹ جائیگا | = |
| 166- | اللہ کا سہارا | |
| 167- | اللہ کا فیصلہ | ۷۶ |
| 168- | مسلمان کی قدر و منزلت | |
| 169- | لالچ | ۷۷ |
| 170- | نا اہل حکمران | = |
| 171- | سلامتی کا طلب گار | = |
| 172- | اونٹ کی فریاد | = |
| 173- | ناراضی | ۷۸ |
| 174- | سونے کا ڈلا | = |
| 175- | مزاح | = |
| 176- | شکر گزار بندہ | ۷۹ |
| 177- | دائیں طرف | = |
| 178- | خالہ کا درجہ | = |
| 179- | اکرام | |
| 180- | جھکنا | ۸۰ |
| 181- | دوا | |
| 182- | ظالم حکمران | = |
| 183- | بسم اللہ پڑھنا | = |
| 184- | نصف ایمان | ۸۱ |
| 185- | حسد و رشک | = |
| 186- | مردوں کا ذکر | = |
| 187- | مومن کو گالی دینا | = |
| 188- | غصہ نہ کیا کرو | = |
| 189- | غصہ دور کرنے کا طریقہ | ۸۲ |
| 190- | جب قدریں بدل جائیں گی | = |
| 191- | مومن کی تذلیل | ۸۳ |
| 192- | عذاب الٰہی | = |
| 193- | حیا | = |
| 194- | دوست اور دشمن | = |
| 195- | افضل کون ہے | ۸۴ |
| 196- | خادم کی خدمت | = |
| 197- | قابل رشک مومن | = |
| 198- | بھیک مانگنا | = |
| 199- | بے حساب خیرات کرو | ۸۵ |
| 200- | سخی اور کنجوس | ۸۶ |
| 201- | صدقے کا مال | = |
| 202- | رشوت | = |
| 203- | عیادت | ۸۷ |
| 204- | مومن کو تکلیف | = |
| 205- | جھوٹی بات | = |
| 206- | جاہل علماء | = |
| 207- | حق کو چھپانا | ۸۸ |


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


208- عالم اور عابد =
209- شراب =
210- نشہ آور چیزیں =
211- جھوٹی گواہی ۸۹
212- فیصلہ کرنا =
213- فیصلے کا اجر ۹۰
214- قضا کا منصب =
215- قرض دار کے لئے آسانی =
216- قرض کی ادائیگی =
217- قرض کا بوجھ ۹۱
218- منڈی کا مال =
219- ناپ تول =
220- راستباز تاجر =
221- نیکی اور گناہ ۹۲
222- نکاح =
223- نقص والی اشیاء =
224- سود =
225- کثرت اولاد ۹۳
226- حرام غذا =
227- نماز میں حرج =
228- اللہ کی کتاب ۹۴
229- قرآن مجید کا یاد کرنا =
230- جہاد کا ترک کرنا =
231- شہید کون ہے =
232- شہادت کی آرزو ۹۵
233- شہید کی تمنا =
234- جہاد فی سبیل اللہ =
235- سرحد کی حفاظت =
236- قرآن سیکھنا اور سکھانا ۹۶
237- شب قدر کی دعا =
238- شہادت کا انعام =
239- مردوں کو برا نہ کہو =
240- مردوں کے متعلق ۹۷
241- جنازہ جلد لے جاؤ =
242- جنازہ =
243- تین ضروری باتیں =
244- جن کی نماز قبول نہیں ہوتی ۹۸
245- جماعت کا تارک =
246- سفید کپڑا =
247- جمعہ کے دن =
248- مسجدوں میں باتیں =
کرنے والے ۹۹
249- مسجد بنانا =
250- ترک دنیا =
251- جلد کرنے والے کام =
252- تین باتیں ۱۰۰
253- نماز گناہوں کو دھو= =
دیتی ہے =
254- جماعت میں شامل نہ
ہونے والے =
255- جماعت کا ثواب ۱۰۱
256- رات بھر نماز =


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




257- وضو اور مسواک =
258- ذکر کرنے والے =
259- گھر کے اندر داخل =
ہونے کی دعا
260- سونے سے پہلے ۱۰۲
261- بد دعا نہ کرو =
262- وضو سے گناہ دھل =
جاتے ہیں =
263- اللہ کا دیدار ۱۰۳
264- اللہ کی رضا =
265- عمل خیر =
266- قضائے الٰہی =
267- بدنصیب ۱۰۴
268- جاہلیت کی باتیں =
269- سیدھی راہ =
270- بدعتی =
271- دین کی سمجھ ۱۰۵
272- نادان اور دانا =
273- بدعت گمراہی ہے =
274- سنت پر عمل کرنا =
275- دنیا کی محبت ۱۰۶
276- گناہ کا احساس =
277- جھوٹی حدیث =
278- سچا مسلمان =
279- کامل ایمان =
280- برے خیالات ۱۰۷
281- بدعتی اللہ کا دشمن ہے =
282- بدعتی کی عزت کرنے والا =
283- حلال و حرام کا معیار =
284- آزمائش اور سختی ۱۰۸
285- نیک عورت =
286- جھوٹ کو سچ بتانا =
287- مسلمان بھائی =
288- جھوٹی بات اور مذاق ۱۰۹
289- حلال و حرام کی پرواہ نہ کرنا =
290- اچھی جگہ خرچ کرنا =
291- صدقہ جاریہ =
292- رزق =
293- اچھی بات =
294- اللہ کے ولی ۱۱۰
295- توبہ کرنے والا =
296- معافی مانگنا =
297- خوش نصیب انسان ۱۱۱
298- سفید بال =
299- تیس نیکیاں =
300- کسی کے لئے دعا کرنا =
301- عافیت ۱۱۲


محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## مکہ کی عظمت :

-1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے نکلنے کا بڑا رنج تھا۔ جب آپ ﷺ ہجرت پر مجبور ہوئے تو شہر سے باہر نکل کر آپ ﷺ نے اس کی طرف رخ کر کے فرمایا تھا۔

"اے مکہ - تو دنیا کے تمام شہروں میں خدا کو سب سے زیادہ محبوب ہے اور خدا کے تمام شہروں میں مجھے سب سے بڑھ کر تجھ سے محبت ہے۔ اگر مشرکوں نے مجھے نہ نکالا ہوتا تو میں تجھے چھوڑ کر کبھی نہ نکلتا۔"

## صلح نامہ حدیبیہ کی برکات :

-2 صلح نامہ حدیبیہ کی بعض شقوں پر مسلمان ناخوش تھے اس لیے بعض اصحاب نے آپ ﷺ سے ان کے متعلق اظہار خیال بھی کیا اور آپ ﷺ نے سب کو مطمئن کر دیا۔ ایک صاحب نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔

"یہ کیسی فتح ہے؟ ہم بیت اللہ جانے سے روک دیئے گئے۔ ہماری قربانی کے اونٹ بھی آگے نہ جا سکے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو حدیبیہ ہی میں رک جانا پڑا۔ اور اس صلح کی بدولت ہمارے دو مظلوم بھائیوں (ابو جندل رضی اللہ عنہ اور ابو البصیر رضی اللہ عنہ) کو ظالموں کے حوالے کر دیا گیا۔" جب یہ بات حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ (روایت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ)

"بڑی غلط بات کہی گئی ہے۔ یہ حقیقت میں تو بہت بڑی فتح ہے۔ تم مشرکوں کے عین گھر میں پہنچ گئے۔ اور انہوں نے آئندہ سال عمرہ کرنے کی درخواست کر کے تمہیں واپس جانے پر راضی کیا۔ انہوں نے تم سے خود جنگ بند کر دینے اور صلح کر لینے کی خواہش کی حالانکہ ان کے دلوں میں تمہارے لئے جیسا کچھ بغض ہے وہ معلوم ہے۔ اللہ نے تم کو ان پر غلبہ عطا کر دیا ہے۔ کیا وہ دن بھول گئے جب احد میں تم بھاگے جا رہے تھے اور میں تمہیں پیچھے سے پکار رہا تھا؟ کیا وہ دن بھول گئے جب جنگ احزاب میں ہر طرف سے دشمن چڑھ آئے تھے اور کلیجے منہ کو آ رہے تھے۔؟" (بیہقی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## مسلمان مسلمان کا بھائی ہے :

3- قرآن مجید میں سورہ الحجرات کی آیت نمبر 10 ( ترجمہ : مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ سے ڈرو۔ امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائیگا) کی تشریح میں آپ ﷺ نے بہت سی احادیث بیان فرمائی ہیں ذیل میں ہم چند احادیث درج کرتے ہیں۔

1- مسلمان کو گالی دینا فسق ہے اور اس سے جنگ کرنا کفر۔ (بخاری)

2- ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کی جان - مال اور عزت حرام ہے۔ (مسلم)

3- مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا۔ اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا۔ اس کی تذلیل نہیں کرتا۔ ایک آدمی کے لئے یہی شر ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر کرے۔ (مسند احمد)

4- گروہ اہل ایمان کے ساتھ ایک مومن کا تعلق ویسا ہی ہے جیسا سر کے ساتھ جسم کا تعلق ہوتا ہے۔ وہ اہل ایمان کی ہر تکلیف کو اسی طرح محسوس کرتا ہے جس طرح سر جسم کے ہر حصے کا درد محسوس کرتا ہے۔ (مسند احمد)

5- مومنوں کی مثال آپس کی محبت وابستگی اور ایک دوسرے پر رحم و شفقت کے معاملہ میں ایسی ہے جیسے ایک جسم کی حالت ہوتی ہے کہ اس کے کسی عضو کو بھی تکلیف ہو تو سارا جسم اس پر بخار اور بے خوابی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

6- مومن ایک دوسرے کے لئے ایک دیوار کی اینٹوں کی طرح ہوتے ہیں کہ ہر ایک دوسرے سے تقویت پاتا ہے۔ (بخاری)

## تجسس نہ کرو :

- قرآن مجید سورۃ الحجرات آیت نمبر 12 میں ارشاد ہے کہ تجسس نہ کرو اس سلسلہ میں آپ ﷺ سے بہت سی احادیث مروی ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔

1- اے لوگو - زبان سے ایمان لائے ہو مگر ابھی تمہارے دلوں میں ایمان نہیں اترا ہے۔ مسلمانوں کے پوشیدہ حالات کی کھوج نہ لگایا کرو کیونکہ جو شخص مسلمانوں کے عیوب ڈھونڈنے کے درپے ہو گا - اللہ اس کے عیوب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



درپے ہو جائے گا۔ اور اللہ جس کے درپے ہو جائے اس کو رسوا کرکے چھوڑتا ہے۔

2- تم اگر لوگوں کے مخفی حالات معلوم کرنے کے درپے ہو گے تو ان کو بگاڑ دو گے یا کم از کم بگاڑ کے قریب پہنچا دو گے۔

3- جب کسی شخص کے متعلق تمہیں کوئی برا گمان ہو جائے تو اس کی تحقیق نہ کیا کرو۔

4- جس نے کسی کا کوئی مخفی عیب دیکھ لیا اور اس پر پردہ ڈال دیا تو یہ ایسا ہے جیسے کسی نے ایک زندہ گاڑی ہوئی بچی کو موت سے بچا لیا۔

اس سلسلہ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک واقعہ بہت مشہور ہے کہ ایک بار رات کے وقت آپ نے ایک شخص کی آواز سنی جو اپنے گھر میں گا رہا تھا۔ آپ کو اس کے متعلق شک گزرا اور آپ اس کی تحقیق کے لئے دیوار پر چڑھ گئے۔ دیکھا کہ وہاں شراب بھی موجود ہے اور ایک عورت بھی۔ آپ نے پکار کر کہا "اے اللہ کے دشمن کیا تو نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تو اللہ کی نافرمانی کرے گا اور اللہ تیرا پردہ فاش نہ کرے گا؟" اس نے جواب دیا "امیر المومنین میرے معاملہ میں جلدی نہ کیجئے۔ اگر میں نے ایک گناہ کیا ہے تو آپ نے تین گناہ کئے ہیں۔ اللہ نے تجسّس سے منع فرمایا تھا اور آپ نے تجسّس کیا۔ اللہ نے حکم دیا تھا کہ گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ اور آپ دیوار پر چڑھ کر آئے۔ اللہ نے حکم دیا تھا کہ اپنے گھروں کے سوا دوسروں کے گھروں میں اجازت لئے بغیر نہ جاؤ۔ اور آپ میری اجازت کے بغیر میرے گھر میں تشریف لائے ہیں۔" یہ جواب سن کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ اپنی غلطی مان گئے اور اس کے خلاف آپ نے کوئی کاروائی نہ کی مگر اس سے یہ وعدہ لے لیا کہ وہ بھلائی کی راہ اختیار کرے گا۔

5- حکمران جب لوگوں کے اندر شبہات کے اسباب تلاش کرنے لگے تو وہ ان کو بگاڑ کر رکھ دیتا ہے۔

## غیبت :

5- غیبت یہ ہے۔ کہ "تو اپنے بھائی کا ذکر اس طرح کرے جو اسے ناگوار ہو"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


عرض کیا گیا کہ اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں تو اس صورت میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "اگر اس میں وہ بات پائی جاتی ہو تو تو نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں وہ بات موجود نہ ہو تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔"

اسی سلسلہ میں ابو داؤد کی روایت ہے کہ ماعز بن مالک اسلمی کو جب زنا کے جرم میں رجم کی سزا دے دی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راہ چلتے ایک صاحب کو سنا جو اپنے دوسرے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ "اس شخص کو دیکھو اللہ نے اس کا پردہ ڈھانپ دیا تھا۔ مگر اس کے نفس نے اس کا پیچھا نہ چھوڑا۔ جب تک کتے کی موت نہ مار دیا گیا۔" کچھ دور آگے جا کر راستے میں ایک گدھے کی لاش سڑی ہوئی نظر آئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رک گئے اور ان دونوں اصحاب کو بلا کر فرمایا۔ "اتریئے اور اس گدھے کی لاش تناول فرمایئے" ان دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے کون کھائے گا۔ فرمایا" ابھی ابھی تم لوگ اپنے بھائی کی عزت پر جو باتیں کر رہے تھے۔ وہ اس گدھے کی لاش کھانے سے بہت زیادہ بری تھیں۔"

1- آپ ﷺ نے فرمایا۔ "بد ترین زیادتی کسی مسلمان کی عزت پر ناحق حملہ کرنا ہے۔"

2- اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر نہیں کرتا جہاں اس کی تذلیل کی جا رہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حمایت ایسے مواقع پر نہیں کرتا جہاں وہ اللہ کی مدد کا طالب ہو۔ اور اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر کرتا ہے جہاں اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو اور اس کی تذلیل و توہین کی جا رہی ہو۔ تو اللہ عز و جل اس کی مدد ایسے مواقع پر کرتا ہے جہاں وہ چاہتا ہے کہ اللہ اس کی مدد کرے۔ (ابو داؤد)

اس سلسلے میں ایک واقعہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ ایک شخص نے آکر ملاقات کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عرض کیا گیا کہ اگر میرے بھائی میں وہ بات پائی جاتی ہو جو میں کہہ رہا ہوں اس صورت میں آپ ﷺ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا "اگر اس میں وہ بات پائی جاتی ہو تو تو نے اس کی غیبت کی اور اگر اس میں وہ بات موجود نہ ہو تو تو نے اس پر بہتان لگایا۔"

اسی سلسلہ میں ابو داؤد کی روایت ہے کہ ماعز بن مالک اسلمی کو جب زنا کے جرم میں رجم کی سزا دے دی گئی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے راہ چلتے ایک صاحب کو سنا جو اپنے دوسرے ساتھی سے کہہ رہا تھا کہ "اس شخص کو دیکھو اللہ نے اس کا پردہ ڈھانپ دیا تھا۔ مگر اس کے نفس نے اس کا پیچھا نہ چھوڑا۔ جب تک کتے کی موت نہ مار دیا گیا۔" کچھ دور آگے جا کر راستے میں ایک گدھے کی لاش سڑی ہوئی نظر آئی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رک گئے اور ان دونوں اصحاب کو بلا کر فرمایا۔ "اتریئے اور اس گدھے کی لاش تناول فرمایئے" ان دونوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے کون کھائے گا۔ فرمایا" ابھی ابھی تم لوگ اپنے بھائی کی عزت پر جو باتیں کر رہے تھے۔ وہ اس گدھے کی لاش کھانے سے بہت زیادہ بری تھیں۔"

1- آپ ﷺ نے فرمایا۔ "بد ترین زیادتی کسی مسلمان کی عزت پر ناحق حملہ کرنا ہے۔"

2- اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر نہیں کرتا جہاں اس کی تذلیل کی جا رہی ہو اور اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو۔ تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی حمایت ایسے مواقع پر نہیں کرتا جہاں وہ اللہ کی مدد کا طالب ہو۔ اور اگر کوئی شخص کسی مسلمان کی حمایت ایسے موقع پر کرتا ہے جہاں اس کی عزت پر حملہ کیا جا رہا ہو اور اس کی تذلیل و توہین کی جا رہی ہو۔ تو اللہ عز و جل اس کی مدد ایسے مواقع پر کرتا ہے جہاں وہ چاہتا ہے کہ اللہ اس کی مدد کرے۔ (ابو داؤد)

اس سلسلے میں ایک واقعہ ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔

ایک روز حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے۔ ایک شخص نے آ کر ملاقات کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اجازت طلب کی۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے۔ پھر آپ ﷺ باہر تشریف لے گئے۔ اور اس سے بڑی نرمی کے ساتھ بات کی پھر جب گھر میں واپس تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ ﷺ نے تو اس سے بڑی اچھی طرح گفتگو فرمائی حالانکہ باہر جاتے وقت آپ ﷺ نے اس کے متعلق وہ کچھ فرمایا تھا۔

جواب میں آپ ﷺ نے فرمایا :

"خدا کے نزدیک قیامت کے روز بدترین مقام اس شخص کا ہوگا جس کی بد زبانی سے ڈر کر لوگ اس سے ملنا جلنا چھوڑ دیں۔" (بخاری و مسلم)

## فتح مکہ کے موقع پر :

-6 فتح مکہ کے موقع پر طواف کعبہ کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا :

"شکر ہے اس خدا کا جس نے تم سے جاہلیت کا عیب اور اس کا تکبر دور کر دیا لوگو! تمام انسان بس دو ہی حصوں میں تقسیم ہوتے ہیں۔ ایک نیک اور پرہیزگار اور جو اللہ کی نگاہ میں عزت والا ہے دوسرا فاجر اور شقی جو اللہ کی نگاہ میں ذلیل ہے۔ ورنہ سارے انسان آدم کی اولاد ہیں اور اللہ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا تھا۔" (ترمذی)

-1 اللہ قیامت کے روز تمہارا حسب نسب نہیں پوچھے گا۔ اللہ کے ہاں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہو۔

-2 اللہ تمہاری صورتیں اور تمہارے مال نہیں دیکھتا۔ بلکہ وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔ (مسلم- ابن ماجہ)

## اللہ جسے اپنے فضل سے نوازے :

-7 صحیحین میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک مرتبہ غریب مہاجرین نے حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ مالدار لوگ تو بڑے درجے لوٹ لے گئے۔

حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے "انہوں نے عرض کیا کہ وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں مگر وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


صدقہ کرتے ہیں اور ہم نہیں کر سکتے وہ غلام آزاد کرتے ہیں اور ہم نہیں کر سکتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "کیا میں تمہیں ایسی چیز بتاؤں جسے اگر تم کرو تو تم دوسرے لوگوں سے بازی لے جاؤ گے۔ بجز ان کے جو وہی عمل کریں جو تم کرو گے؟ وہ عمل یہ ہے کہ تم ہر نماز کے بعد 33-33 مرتبہ سبحان اللہ۔ الحمد اللہ اور 34 مرتبہ اللہ اکبر کہا کرو۔"

کچھ مدت کے بعد ان لوگوں نے عرض کیا کہ ہمارے مال دار بھائیوں نے بھی یہ بات سن لی ہے اور وہ بھی یہ عمل کرنے لگے ہیں۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ " ذلک فضل اللّٰہ یوتیه من یشاء" (یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے اس سے نوازتا ہے)۔

## سبق حاصل کرنا :

-8 جو لوگ دنیاوی واقعات سے سبق حاصل نہیں کرتے ان کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا:

منافق جب بیمار پڑتا ہے اور پھر اچھا ہو جاتا ہے تو اس کی مثال اس اونٹ کی سی ہوتی ہے جسے اس کے مالکوں نے باندھا تو اس کی سمجھ میں کچھ نہ آیا کہ کیوں باندھا ہے اور جب کھول دیا تو وہ کچھ نہ سمجھا کہ کیوں کھول دیا ہے۔

(ابو داؤد)

## مجلس سے اٹھتے وقت :

-9 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھا اور اس میں خوب قیل و قال ہوئی ہو وہ اگر اٹھنے سے پہلے یہ الفاظ کہے تو اللہ ان باتوں کو معاف کر دیتا ہے جو وہاں ہوئی ہوں۔

سبحانک اللھم و بحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک

ترجمہ : "خداوندا میں تیری حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں۔ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھ سے مغفرت چاہتا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہوں۔ اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔"

## حق گوئی :

-10 ایک موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بروایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرمایا:

"میں کبھی حق کے سوا کوئی بات نہیں کہتا۔" (مسند احمد)

کسی صحابی نے عرض کیا" یا رسول اللہ کبھی کبھی آپ ﷺ ہم لوگوں سے ہنسی مذاق بھی تو کر لیتے ہیں۔"

آپ ﷺ نے فرمایا۔ " فی الواقع میں حق کے سوا کچھ نہیں کہتا۔" (مسند احمد)

اس سلسلے میں محدثین نے ایک واقعہ بھی نقل کیا ہے کہ مسند احمد اور ابو داؤد کے مطابق حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بن عاص کی روایت ہے کہ میں جو کچھ بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے سنتا تھا۔ لکھ لیا کرتا تھا۔ تاکہ اسے محفوظ کر لوں۔ قریش کے لوگوں نے مجھے اس سے منع کیا اور کہنے لگے۔ تم ہر بات لکھتے چلے جاتے ہو حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انسان ہیں۔ کبھی غصے میں بھی کوئی بات فرما دیتے ہیں۔ اس پر میں نے لکھنا چھوڑ دیا۔ بعد میں اس بات کا ذکر میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ "تم لکھتے جاؤ۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ میری زبان سے کبھی کوئی بات حق کے سوا نہیں نکلی ہے۔"

## حضرت جبریل امین :

-11 آپ ﷺ نے فرمایا۔ "میں نے جبریل کو اس صورت میں دیکھا کہ ان کے چھ سو بازو تھے۔" (مسند احمد۔ روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ)

## صدقہ کرنا :

-12 حضرت حسن بصری کی روایت ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں ان کی طرف سے صدقہ کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا "ہاں"۔ (مسند احمد۔ ابو داؤد۔ ترمذی)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میت کی طرف سے صدقہ کرنے کی اجازت دی ہے اور اسے میت کے لئے نافع بتایا ہے۔ (ایسی روایات مسند احمد۔ ترمذی۔ ابوداؤد میں بھی ہیں)

1- دار قطنی میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جس شخص کا قبرستان پر گزر ہوا اور وہ گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھ کر اس کا اجر مرنے والوں کو بخش دے تو جتنے مردے ہیں اتنا ہی اجر عطا کر دیا جائیگا۔"

## دو جنتیں :

13- (نیک لوگوں کی دو قسمیں ہیں ایک سابقین جن کو مقربین بھی کہتے ہیں۔ دوسرے اصحاب الیمین جن کو اصحاب المیمنہ بھی کہتے ہیں۔ سابقین سامنے والے ہیں اور اصحاب الیمین دائیں طرف والے ہیں۔) حضرت ابو موسیٰ اشعری سے ان کے صاحبزادے ابوبکر نے ایک حدیث کی روایت کی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

"دو جنتیں سابقین یا مقربین کے لئے ہونگی جن کے برتن اور آرائش کی ہر چیز سونے کی ہو گی اور دو جنتیں تابعین یا اصحاب الیمین کے لئے ہونگی۔ جن کی ہر چیز چاندی کی ہو گی۔" (فتح الباری۔ تفسیر سورہ الرحمٰن)

## عورت اور حور :

14- ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ یا رسول اللہ ﷺ دنیا کی عورتیں بہتر ہیں یا حوریں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا۔ دنیا کی عورتوں کو حوروں پر وہی فضیلت حاصل ہے جو ابرے کو استر پر ہوتی ہے۔ میں نے پوچھا کس بنا پر؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس لئے کہ ان عورتوں نے نمازیں پڑھیں۔ روزے رکھے اور عبادتیں کیں۔ (طبرانی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## اللہ کا سایہ :

15- ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں سے پوچھا۔
" جانتے ہو قیامت کے روز کون لوگ سب سے پہلے پہنچ کر اللہ کے سایہ میں جگہ پائیں گے؟"
لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اللہ کا رسول ہی زیادہ جانتا ہے۔ فرمایا۔ "وہ جن کا حال یہ تھا کہ جب ان کے آگے حق پیش کیا گیا۔ تو انہوں نے قبول کر لیا۔ جب ان سے حق مانگا گیا انہوں نے ادا کر دیا اور دوسروں کے معاملے میں ان کا فیصلہ وہی کچھ تھا جو خود اپنی ذات کے معاملہ میں تھا۔" (مسند احمد)

## جنت اور عورتیں :

16- قرآن مجید میں سورۃ الواقعہ کی آیات نمبر30-36 میں ہے کہ :
"ان (جنتیوں) کی بیویوں کو ہم خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے اور انہیں باکرہ بنا دیں گے۔"
اس کی تشریح میں شمائل ترمذی میں روایت ہے کہ ایک بڑھیا نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا۔ کہ میرے لیے جنت کی دعا فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "جنت میں کوئی بڑھیا داخل نہ ہو گی۔" یہ سن کر وہ روتی ہوئی واپس چلی گئی۔ تو آپ ﷺ نے لوگوں سے فرمایا۔ " اسے بتاؤ وہ بڑھاپے کی حالت میں جنت میں داخل نہیں ہو گی اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہم انہیں خاص طور پر نئے سرے سے پیدا کریں گے اور باکرہ (کنواری) بنا دیں گے۔"

1- ایک بار ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے جنت کی عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے مختلف مقامات کا مطلب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا تو آپ ﷺ نے مذکورہ بالا آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرمایا :
"یہ وہ عورتیں ہیں جو دنیا کی زندگی میں مری ہیں۔ بوڑھی پھونس۔ آنکھوں میں چیپڑ۔ سر کے بال سفید اس بڑھاپے کے بعد اللہ تعالیٰ ان کو پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے باکرہ پیدا کر دے گا۔" (طبرانی)

2- حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا اگر کسی عورت کے دنیا میں کئی شوہر رہ چکے ہوں اور وہ سب جنت میں جائیں تو وہ ان میں سے کس کو ملے گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "اس کو اختیار دیا جائیگا کہ وہ جسے چاہے چن لے اور وہ اس شخص کو چنے گی۔ جو ان میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق کا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے عرض کرے گی۔ کہ اے رب اس کا برتاؤ میرے ساتھ سب سے اچھا تھا اس لئے مجھے اسی کی بیوی بنا دے۔ اے ام سلمہ رضی اللہ عنہا حسن اخلاق دنیا و آخرت کی ساری بھلائی لوٹ لے گیا ہے۔" (طبرانی)

## اہل جنت :

17- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ جنتیوں کے متعلق بیان کرتے ہوئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"اہل جنت جب جنت میں داخل ہوں گے۔ تو ان کے جسم بالوں سے صاف ہوں گے۔ مسیں بھیگ رہی ہونگی مگر ڈاڑھی نہ نکلی ہو گی۔ گورے چٹے ہونگے۔ گھٹے ہوئے بدن ہونگے۔ آنکھیں سرگیں ہونگی۔ سب کی عمریں 33 سال کی ہونگی۔" (ترمذی-مسند احمد)

## بہترین صدقہ :

18- ایک حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کس صدقے کا اجر سب سے زیادہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "یہ کہ تو صدقہ کرے اس حال میں کہ تو صحیح و تندرست ہو۔ مال کی کمی کے باعث اسے بچا کر رکھنے کی ضرورت محسوس کرتا ہو۔ اور اسے کسی کام میں لگا کر زیادہ کما لینے کی امید رکھتا ہو۔ اسی وقت کا انتظار نہ کر کہ جب جان نکلنے لگے۔ تو تو کہے کہ یہ فلاں کو دیا جائے اور یہ فلاں کو۔ اس وقت تو یہ مال فلاں کو جانا ہی ہے۔" (مسلم)

1- ایک حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا :

"آدمی کہتا ہے کہ میرا مال۔ میرا مال۔ حالانکہ تیرے مال میں سے تیرا حصہ اس کے سوا کیا ہے جو تو نے کھا کر ختم کر دیا۔ یا پہن کر پرانا کر دیا۔ یا صدقہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کے آگے بھیج دیا؟ اس کے سوا جو کچھ بھی ہے وہ تیرے ہاتھ سے جانے والا ہے اور تو اسے دوسروں کے لئے چھوڑ جانے والا ہے۔" (مسلم)

## بیعت کی شرائط :

-19 حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے اس بات پر بیعت لی تھی کہ ہم چستی اور سستی ہر حال میں سمع و طاعت پر قائم رہیں گے۔ خوشحالی اور تنگ حالی دونوں حالتوں میں راہ خدا میں خرچ کریں گے۔ نیکی کا حکم دیں گے اور بدی سے منع کریں گے۔ اللہ کی خاطر حق بات کہیں گے اور اس معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ (مسند احمد)

## اللہ کو قرض دینا :

-20 قرآن مجید کی سورۃ الحدید کی آیت نمبر 11 جس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔

"کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟ اچھا قرض۔ تاکہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس دے اور اس کے لئے بہترین اجر ہے جب نازل ہوئی اور لوگوں نے اسے آپ ﷺ کی زبان مبارک سے سنا تو حضرت ابو الدحداح انصاری رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ۔ کیا اللہ تعالیٰ ہم سے قرض چاہتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا "ہاں"۔ اے ابوالدحداح "انہوں نے کہا ذرا اپنا ہاتھ تو مجھے دکھایئے۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھا دیا۔ انہوں نے آپ ﷺ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہا میں نے اپنے رب کو اپنا باغ قرض دے دیا۔"

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس باغ میں کھجور کے چھ سو درخت تھے۔ اسی میں ان کا گھر تھا۔ وہیں ان کے بال بچے رہتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ بات کرکے وہ سیدھے گھر پہنچے اور بیوی کو پکار کر کہا۔ "دحداح کی ماں۔ نکل آؤ۔ میں نے یہ باغ اپنے رب کو قرض دے دیا ہے۔" وہ بولیں۔ " تم نے نفع کا سودا کیا دحداح کے باپ" اور اسی وقت اپنا سامان اور اپنے بچے لے کر باغ سے نکل گئیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## مومنین کا نور :

21- قرآن مجید میں سورہ الحدید کی آیت نمبر 12 (جس کا ترجمہ درج ذیل ہے)

"اس (قیامت کے) دن جبکہ تم مومن مردوں اور عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا۔"

کے سلسلے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"کسی کا نور اتنا تیز ہو گا کہ مدینہ سے عدن تک کی مسافت کے برابر فاصلے تک پہنچ رہا ہو گا اور کسی کا نور مدینہ سے صنعاء تک اور کسی کا اس سے کم یہاں تک کہ کوئی مومن ایسا بھی ہو گا جس کا نور اس کے قدموں سے آگے نہ بڑھے گا۔" (ابن جریر)

1- میں اپنی امت کے صالحین کو وہاں ان کے اس نور سے پہچانوں گا جو ان کے آگے اور ان کے دائیں اور بائیں دوڑ رہا ہو گا۔ (حاکم)

## فتنے سے بچنے کے لئے ہجرت :

22- فرمایا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے : (راوی حضرت ابوالدردا رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"جو شخص اپنی جان اور اپنے دین کو فتنے سے بچانے کے لئے کسی سرزمین سے نکل جائے وہ اللہ کے ہاں صدیق لکھا جاتا ہے۔ اور جب وہ مرتا ہے تو اللہ شہید کی حیثیت سے اس کی روح قبض فرماتا ہے۔ (ابن مردویہ)

## رہبانیت :

23- فرمایا۔ "اس امت کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔" (مسند احمد)

## اپنے اوپر سختی نہ کرو :

24- صحابہ کرام میں سے تین اصحاب ایک جگہ اکٹھے ہوئے اور زہد و عبادت کی باتیں کرتے ہوئے ایک نے کہا میں ہمیشہ ساری رات نماز پڑھا کروں گا۔ دوسرے نے کہا میں ہمیشہ روزہ رکھوں گا اور کبھی ناغہ نہ کروں گا۔ تیسرے نے کہا میں کبھی شادی نہ کروں گا اور عورت سے کوئی واسطہ نہ رکھوں گا۔ رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی یہ باتیں سنیں تو ارشاد فرمایا :
"خدا کی قسم میں تم سے زیادہ اللہ سے ڈرتا ہوں۔ اور اس سے تقویٰ کرتا ہوں۔ مگر میرا طریقہ یہ ہے کہ روزہ بھی رکھتا ہوں اور نہیں بھی رکھتا۔ راتوں کو نماز بھی پڑھتا ہوں۔ اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔ جس کو میرا طریقہ پسند نہ ہو اس کا مجھ سے کوئی واسطہ نہیں۔ (بخاری - مسلم)

1- حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔
"اپنے اوپر سختی نہ کرو۔ کہ اللہ تم پر سختی کرے۔ ایک گروہ نے یہی تشدد اختیار کیا تھا تو اللہ نے بھی پھر اسے سخت پکڑا۔ دیکھ لو۔ ان کے بقایا راہب خانوں اور کنیسوں میں موجود ہیں۔" (ابو داؤد)

## سرگوشی :

25- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"جب تین آدمی بیٹھے ہوں تو دو آدمی آپس میں کھسر پسر (سرگوشی) نہ کریں۔ کیونکہ یہ تیسرے آدمی کے لئے باعث رنج ہو گا۔" (بخاری - مسلم ترمذی)

## جگہ اور کشادگی :

26- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
"کوئی شخص کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے بلکہ تم لوگ خود دوسروں کے لئے جگہ کشادہ کرو۔"
"کسی شخص کے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ دو آدمیوں کے درمیان ان کی اجازت کے بغیر گھس جائے۔" (مسند احمد۔ ابو داؤد۔ ترمذی)

## مومن اور فاسق و فاجر :

27- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایک دعا۔ (بروایت حضرت معاذ رضی اللہ عنہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


"خدایا۔ کسی فاجر (اور ایک روایت میں فاسق) کا میرے اوپر کوئی احسان نہ ہونے دے کہ میرے دل میں اس کے لئے کوئی محبت پیدا ہو کیونکہ تیری نازل کردہ وحی میں' میں نے یہ بات پائی ہے کہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والوں کو تم اللہ اور رسول کے مخالفوں سے محبت کرتے نہ پاؤ گے۔" (ویلمی)

## منافقین :

28- منافق کے متعلق تشریح کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا :

1- "منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ اگرچہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزہ رکھتا ہو۔ اور مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہو۔ یہ کہ جب بولے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب کوئی امانت اس کے سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کر گزرے۔" (بخاری مسلم)

2- "چار صفتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ چاروں پائی جائیں وہ خالص منافق ہے اور جس میں کوئی ایک صفت ان میں سے پائی جائے۔ اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہے جب تک وہ اسے چھوڑ نہ دے۔ یہ کہ جب امانت اس کے سپرد کی جائے تو اس میں خیانت کرے۔ اور جب بولے تو جھوٹ بولے اور جب عہد کرے تو اس کی خلاف ورزی کر جائے اور جب لڑے تو اخلاق و دیانت کی حدیں توڑ ڈالے۔ (بخاری و مسلم)

## نماز اور سکون :

29- آپ ﷺ نے فرمایا :

"جب نماز کھڑی ہو تو اس کی طرف سکون و وقار کے ساتھ چل کر آؤ۔ بھاگتے ہوئے نہ آؤ۔ پھر جتنی نماز بھی مل جائے اس میں شامل ہو جاؤ اور جتنی چھوٹ جائے اسے بعد میں پورا کر لو۔" (صحاح ستہ)

## جمعہ کی فضیلت

30- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


"میرا جی چاہتا ہے کہ کسی اور شخص کو اپنی جگہ نماز پڑھانے کے لئے کھڑا کر دوں۔ اور جا کر ان لوگوں کے گھر جلا دوں جو جمعہ کی نماز پڑھنے کے لئے نہیں آتے۔" (مسند احمد۔ بخاری)

1- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "لوگوں کو چاہیے کہ جمعہ چھوڑنے سے باز آ جائیں ورنہ اللہ ان کے دلوں پر ٹھپہ لگا دیگا اور وہ غافل ہو کر رہ جائیں گے۔" (مسلم۔ نسائی)

2- حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"آج سے لے کر قیامت تک جمعہ تم لوگوں پر فرض ہے جو شخص اسے معمولی چیز سمجھ کر یا اس کا حق نہ مان کر اسے چھوڑ دے، خدا اس کا حال درست نہ کرے۔ نہ اسے برکت دے۔ خوب سن رکھو۔ اس کی نماز، نماز نہیں اس کی زکوۃ، زکوۃ نہیں اس کا حج، حج نہیں۔ اس کا روزہ، روزہ نہیں اس کی کوئی نیکی، نیکی نہیں جب تک کہ وہ توبہ نہ کرے۔ پھر جو توبہ کرے۔ اللہ اسے معاف فرمانے والا ہے۔" (ابن ماجہ۔ بزاز)

3- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو مسلمان جمعہ کے دن غسل کرے اور حتی الامکان زیادہ سے زیادہ اپنے آپ کو پاک صاف کرے۔ سر میں تیل لگائے۔ یا جو خوشبو گھر میں موجود ہو وہ لگائے پھر مسجد جائے اور دو آدمیوں کو ہٹا کر ان کے بیچ میں نہ گھسے۔ پھر جتنی کچھ اللہ توفیق دے اتنی نماز (نفل) پڑھے۔ پھر جب امام بولے تو خاموش رہے۔ اس کے قصور ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک معاف ہو جاتے ہیں۔" (بخاری۔ مسند احمد)

4- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"آدمی کی نماز کا طویل ہونا اور خطبے کا مختصر ہونا۔ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ دین کی سمجھ رکھتا ہے۔" (مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## جنت اور دوزخ

31- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص بھی جنت میں جائے گا اسے وہ مقام دکھایا جائے گا جو اسے دوزخ میں ملتا۔ اگر وہ برا عمل کرتا۔ تاکہ وہ اور زیادہ شکرگزار ہو اور جو شخص بھی دوزخ میں جائے گا اسے وہ مقام دکھایا جائے گا جو اسے جنت میں ملتا۔ اگر اس نے نیک عمل کیا ہوتا تاکہ اسے اور زیادہ حسرت ہو۔" (بخاری)

1- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس شخص کے ذمہ اپنے کسی بھائی پر کسی قسم کے ظلم کا بار ہو اسے چاہیے کہ یہیں اس سے سبکدوش ہو لے۔ کیونکہ آخرت میں دینار و درہم تو ہونگے نہیں۔ وہاں اس کی نیکیوں میں سے کچھ لے کے مظلوم کو دلوائی جائیں گی یا اگر اس کے پاس نیکیاں کافی نہ ہوں تو مظلوم کے کچھ گناہ اس پر ڈال دیئے جائیں گے۔" (بخاری)

2- حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ بن انیس راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کوئی جنتی جنت میں اور کوئی دوزخی دوزخ میں اس وقت تک نہ جائے گا جب تک کہ اس ظلم کا بدلہ نہ چکا دیا جائے جو اس نے کسی پر کیا ہو۔ حتیٰ کہ ایک تھپڑ کا بدلہ بھی دینا ہو گا۔" (مسند احمد)

3- جب تیری نیکی تجھے اچھی لگے اور تیری برائی تجھے بری لگے تو، تو نے ایمان کا مزہ پا لیا۔

## مفلس کون :

32- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنی مجلس میں لوگوں سے پوچھا "جانتے ہو مفلس کون ہوتا ہے" لوگوں نے عرض کیا کہ ہم میں مفلس وہ ہوتا ہے جس کے پاس مال و متاع کچھ نہ ہو۔ فرمایا "میری امت میں مفلس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


وہ ہے جو قیامت کے روز نماز اور روزہ اور زکوٰۃ ادا کر کے حاضر ہوا ہو۔ مگر اس حال میں آیا ہو کہ کسی کو اس نے گالی دی تھی اور کسی پر بہتان لگایا تھا اور کسی کا مال کھایا تھا۔ اور کسی کا خون بہایا تھا اور کسی کو مارا پیٹا تھا۔ پھر ان سب مظلوموں میں سے ہر ایک پر اس کی نیکیاں لے لے کر بانٹ دی گئیں۔ اور جب نیکیوں میں سے کچھ نہ بچا۔ جس سے ان کا بدلہ چکایا جا سکے تو ان میں سے ہر ایک کے کچھ کچھ گناہ لے کر اس پر ڈال دیئے گئے۔ اور وہ شخص دوزخ میں پھینک دیا گیا۔" (مسلم - مسند احمد)

## مومن کا معاملہ :

-33 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے۔ اللہ اس کے حق میں جو فیصلہ بھی کرتا ہے وہ اس کے لئے اچھا ہی ہوتا ہے مصیبت پڑے تو صبر کرتا ہے اور وہ اس کے لئے اچھا ہوتا ہے۔ خوشحالی میسر آئے تو شکر کرتا ہے اور وہ بھی اس کے لئے اچھا ہی ہوتا ہے۔ یہ بات مومن کے سوا کسی کو نصیب نہیں ہوتی۔"

## بڑے بڑے دشمن :

-34 قرآن مجید کی سورۃ التغابن کی آیت نمبر 15 (جس کا ترجمہ درج ذیل ہے)

"تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو ایک آزمائش ہے اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔" کی تشریح کے سلسلے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ (راوی حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ)

"تیرا اصل دشمن وہی نہیں ہے جسے اگر تو قتل کر دے تو تیرے لئے کامیابی ہے اور وہ تجھے قتل کر دے تو تیرے لئے جنت ہے بلکہ تیرا اصل دشمن ہو سکتا ہے کہ تیرا اپنا وہ بچہ ہو جو تیری ہی صلب سے پیدا ہوا ہے پھر تیرا سب سے بڑا دشمن وہ مال ہے جس کا تو مالک ہے۔"

## بیک وقت تین طلاقیں :

-35 نسائی میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اطلاع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


دی گئی کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو بیک وقت تین طلاقیں دے ڈالی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم یہ سن کر غصے میں کھڑے ہو گئے اور فرمایا۔ "کیا اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیل کیا جا رہا ہے حالانکہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔" اس حرکت پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے غصے کی کیفیت دیکھ کر ایک شخص نے پوچھا "کیا میں اسے قتل نہ کر دوں" (ابو داؤد اور ابن جریر نے مجاہد کی روایت نقل کی ہے کہ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ میں اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے بیٹھا ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سن کر خاموش رہے۔ حتیٰ کہ میں نے خیال کیا کہ شاید یہ اس کی بیوی کو اس کی طرف پلٹا دینے والے ہیں۔ پھر انہوں نے فرمایا۔ "تم میں سے ایک شخص پہلے طلاق دینے میں حماقت کا ارتکاب کر گزرتا ہے اس کے بعد آ کر کہتا ہے یا ابن عباس یا ابن عباس حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اللہ سے ڈرتے ہوئے کام کریگا۔ اللہ اس کے لئے مشکلات سے نکلنے کا راستہ پیدا کر دے گا۔ اور تو نے اللہ سے تقویٰ نہیں کیا۔ اب میں تیرے لئے کوئی راستہ نہیں پاتا۔ تو نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور تیری بیوی تجھ سے جدا ہو گئی۔"

(طلاق ایک ایک طہر کے بعد دینی چاہیے یعنی ہر ماہ حیض ختم ہونے کے بعد ایک طلاق دے اگر معاملہ نہ سدھرے تو دوسرے حیض کے بعد دوسری طلاق دے۔ تاکہ اگر معاملہ سدھر جائے تو نکاح کی تجدید کر کے پھر دونوں میاں بیوی بن جائیں اور اگر معاملہ پھر بھی نہ سدھرے تو پھر تیسری طلاق دے اس کے بعد میاں بیوی میں ہمیشہ کے لئے جدائی ہو جائے گی بیک وقت تین طلاق دینا حماقت اور ظلم ہے۔ مرتب)

## توبہ النصوح :

36- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے توبہ نصوح کا مطلب پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ "اس سے مراد یہ ہے کہ جب تم سے کوئی قصور ہو جائے تو اپنے گناہ پر نادم ہو۔ پھر شرمندگی کے ساتھ اس پر اللہ سے استغفار کرو اور آئندہ کبھی اس فعل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کا ارتکاب نہ کرو۔"

## وارث کا مال :

-37 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا۔ "تم میں سے کون ہے جس کو اپنا مال اپنے وارث کے مال سے زیادہ محبوب ہے؟" لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جسے اپنا مال اپنے وارث کے مال سے زیادہ محبوب نہ ہو۔ فرمایا - "سوچ لو کہ تم کیا کہہ رہے ہو۔" لوگوں نے عرض کیا ہمارا حال واقعی ایسا ہے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ " تمہارا اپنا مال تو وہ ہے جو تم نے اپنی آخرت کے لئے آگے بھیج دیا اور جو کچھ تم نے روک کر رکھا وہ تو وارث کا مال ہے۔ (بخاری-نسائی)

## نذر :

-38 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"درحقیقت نذر ابن آدم کو کوئی ایسی چیز نہیں دلوا سکتی جو اللہ نے اس کے لئے مقرر نہ فرمائی ہو۔ لیکن نذر ہوتی تقدیر کے مطابق ہی ہے کہ اس کے ذریعہ سے تقدیر الٰہی وہ چیز بخیل کے پاس سے نکال لاتی ہے جسے وہ کسی اور طرح نکالنے والا نہ تھا۔" (بخاری - مسلم)

## قیامت کے روز :

-39 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"قیامت کے روز سب لوگ ننگے اٹھیں گے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے کسی نے (بروایت بعض حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور بروایت بعض حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اور بروایت بعض ایک خاتون نے) گھبرا کر پوچھا۔ یا رسول اللہ کیا ہمارے ستر اس روز سب کے سامنے کھلے ہونگے؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مندرجہ ذیل آیت تلاوت فرما کر بتایا کہ اس روز کسی کو کسی کی طرف دیکھنے کا ہوش نہ ہو گا۔"

(نسائی-ترمذی-ابن جریر- بیہقی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکورہ آیت کا ترجمہ : ”آخر کار جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہو گی۔ اس روز آدمی اپنے بھائی اور اپنی ماں اور اپنے باپ اور اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔ ان میں سے ہر شخص پر اس دن ایسا وقت آپڑے گا کہ اسے اپنے سوا کسی کا ہوش نہ ہو گا۔“ (عبس 33-37)

## دختر کشی :

-40 سنن داری میں ہے کہ ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے عہد جاہلیت کا یہ واقعہ بیان کیا کہ میری ایک بیٹی تھی۔ جو مجھ سے بہت مانوس تھی۔ جب میں اس کو پکارتا تو دوڑی دوڑی میرے پاس آتی تھی۔ ایک روز میں نے اس کو بلایا اور اپنے ساتھ لے کر چل پڑا۔ راستہ میں ایک کنواں آیا۔ میں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کنوئیں میں دھکا دے دیا۔ آخری آواز جو اس کی میرے کانوں میں آئی وہ تھی ہائے ابا ہائے ابا۔ یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رو دیئے اور آپ ﷺ کے آنسو بہنے لگے۔ حاضرین میں سے ایک نے کہا۔ اے شخص تو نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غمگین کر دیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اسے مت روکو۔ جس چیز کا اسے سخت احساس ہے اس کے بارے میں اسے سوال کرنے دو۔ پھر آپ ﷺ نے اس سے فرمایا۔ کہ اپنا قصہ پھر بیان کر۔ اس نے دوبارہ اسے بیان کیا اور آپ ﷺ سن کر اس قدر روئے کہ آپ ﷺ کی ڈاڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا۔ کہ ”جاہلیت میں جو کچھ ہو گیا۔ اللہ نے اسے معاف کر دیا اب نئے سرے سے اپنی زندگی کا آغاز کر۔“

## بیٹیاں :

-41 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص ان لڑکیوں کی پیدائش سے آزمائش میں ڈالا جائے اور پھر وہ ان سے نیک سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم کی آگ سے بچاؤ کا ذریعہ بنیں گی۔ (بخاری۔ مسلم)

-1 جس کے ہاں لڑکی ہو اور وہ اسے زندہ دفن نہ کرے۔ نہ ذلیل کر کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


رکھے۔نہ بیٹے کو اس پر ترجیح دے۔ اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔
(ابو داؤد)

2- سب سے بڑا صدقہ یا (فرمایا بڑے صدقوں میں سے ایک) تیری وہ بیٹی ہے جو (طلاق پا کر یا بیوہ ہو کر) تیری طرف پلٹ آئے اور تیرے سوا کوئی اس کے لئے کمانے والا نہ ہو۔ (ابن ماجہ۔ بخاری)

## قیامت اور زمین :

-42 حضرت جابر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ راوی ہیں کہ:

"قیامت کے روز زمین ایک دستر خوان کی طرح پھیلا کر بچھا دی جائیگی۔ پھر انسانوں کے لئے اس پر صرف قدم رکھنے کی جگہ ہو گی۔

## قیامت کے روز حساب کتاب :

-43 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس سے بھی حساب لیا گیا وہ مارا گیا۔"

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ "جس کا نامہ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا گیا اس سے ہلکا حساب لیا جائے گا؟" حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا "وہ تو صرف اعمال کی پیشی ہے لیکن جس سے پوچھ گچھ کی گئی وہ مارا گیا" اور ایک روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز میں یہ دعا مانگتے ہوئے سنا کہ "خدایا مجھ سے ہلکا حساب لے" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سلام پھیرا تو میں نے اس کا مطلب پوچھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہلکے حساب سے مراد یہ ہے کہ بندے کے نامہ اعمال کو دیکھا جائیگا۔اور اس سے درگزر کیا جائیگا۔ اے عائشہ اس روز جس سے حساب فہمی کی گئی وہ مارا گیا۔" (بخاری۔ مسلم)

## بیوہ اور مسکین کی مدد :

-44 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وسلم نے فرمایا :

"بیوہ اور مسکین کی مدد کے لئے دوڑ دھوپ کرنے والا ایسا ہے جیسے جہاد فی سبیل اللہ میں دوڑ دھوپ کرنے والا (اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ) مجھے یہ خیال ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ وہ ایسا ہے جیسے وہ شخص جو نماز میں کھڑا رہے۔ اور آرام نہ کرے اور وہ جو پے درپے روزے رکھے۔ اور کبھی روزہ نہ چھوڑے۔" (بخاری - مسلم)

## یتیم کی پرورش :

45- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"مسلمانوں کے گھروں میں بہترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم سے نیک سلوک ہو رہا ہو اور بدترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم سے برا سلوک ہو رہا ہو۔" (ابن ماجہ۔ بخاری)

1- جس نے کسی یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرا اور محض اللہ کی خاطر پھیرا' اس بچے کے ہر بال کے بدلے' جس پر اس شخص کا ہاتھ گزرا' اس کے لئے نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور جس نے کسی یتیم کو اپنے کھانے اور پینے میں شامل کیا اللہ نے اس کے لئے جنت واجب کر دی الا یہ کہ وہ کوئی گناہ کر بیٹھا ہو جو معاف نہیں کیا جا سکتا۔" (شرح السنہ)

## رحم :

46- حضرت جریر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ کی روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو انسانوں پر رحم نہیں کرتا۔" (بخاری - مسلم)

1- "رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے۔ زمین والوں پر رحم کرو۔ آسمان والا تم پر رحم کریگا۔" (ابو داؤد۔ ترمذی)

2- "وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کھائے اور ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے۔" (ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


3- مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ نہ اس پر ظلم کرتا ہے نہ اس کی مدد سے باز رہتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کسی حاجت کو پورا کرنے میں لگا ہو گا' اللہ اس کی حاجت پوری کرنے میں لگ جائے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو کسی مصیبت سے نکالے گا اللہ تعالیٰ اسے روز قیامت کی مصیبتوں میں سے کسی مصیبت سے نکال دے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا' اللہ قیامت کے روز اس کی عیب پوشی کرے گا۔ (بخاری و مسلم)

## انسان اور فطری دین :

47- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"میرا رب فرماتا ہے کہ میں نے اپنے تمام بندوں کو حنیف (صحیح الفطرت) پیدا کیا تھا۔ پھر شیاطین نے آکر ان کو ان کے دین (یعنی ان کے فطری دین) سے گمراہ کر دیا۔ اور ان پر وہ چیزیں حرام کر دیں جو میں نے حلال کی تھیں اور ان کو حکم دیا کہ میرے ساتھ ان کو شریک کریں جن کے شریک ہونے پر میں نے کوئی دلیل نازل نہیں کی۔" (مسند احمد۔ مسلم)

## رفع ذکر :

48- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"جبریل میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا۔ میرا رب اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب پوچھتا ہے کہ میں نے کس طرح تمہارا رفع ذکر کیا؟ میں نے عرض کیا کہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جب میرا ذکر کیا جائے گا تو میرے ساتھ تمہارا بھی ذکر کیا جائے گا۔" (ابن جریر۔ ابن ابی حاتم)

## دس نیکیاں :

49- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ جب یہ آیت (ترجمہ) "پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔" نازل ہوئی - (الزلزال-8)
تو میں نے عرض کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


یا رسول اللہ کیا میں اپنا عمل دیکھنے والا ہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ میں نے عرض کیا یہ بڑے بڑے گناہ؟ آپ ﷺ نے جواب دیا "ہاں" میں نے عرض کیا اور یہ چھوٹے چھوٹے گناہ بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا "ہاں" اس پر میں نے کہا پھر تو میں مارا گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا "خوش ہو جاؤ اے ابو سعید کیونکہ ہر نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہو گی۔" (ابن ابی حاتم)

## جب زمین حال بیان کرے گی :

-50 جب سورہ الزلزال نازل ہوئی تو اس کی آیت نمبر 4 ترجمہ: (اس روز وہ اپنے (اوپر گزرے ہوئے) حالات بیان کریگی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے پڑھ کر پوچھا۔ "جانتے ہو اس کے وہ حالات کیا ہیں؟" لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول کو زیادہ علم ہے۔ فرمایا۔ "وہ حالات یہ ہیں کہ زمین ہر بندے اور بندی کے بارے میں اس عمل کی گواہی دے گی جو اس کی پیٹھ پر اس نے کیا ہو گا۔ وہ کہے گی کہ اس نے فلاں دن فلاں کام کیا تھا۔ یہ ہیں وہ حالات جو زمین بیان کرے گی۔" (مسند احمد۔ ترمذی۔ نسائی)

## گناہ صغیرہ اور چھوٹی نیکیاں :

-51 حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا :

"اے ابوبکر۔ دنیا میں جو معاملہ بھی تمہیں ایسا پیش آتا ہے جو تمہیں ناگوار ہو وہ ان ذرہ برابر برائیوں کا بدلہ ہے جو تم سے صادر ہوں اور جو ذرہ برابر نیکیاں بھی تمہاری ہیں' انہیں اللہ آخرت میں تمہارے لئے محفوظ رکھ رہا ہے۔" (ابن جریر)

-1 "اللہ تعالیٰ مومن پر ظلم نہیں کرتا۔ دنیا میں اس کی نیکیوں کے بدلے وہ رزق دیتا ہے اور آخرت میں ان کی جزا دیگا۔ رہا کافر' تو دنیا میں اس کی بھلائیوں کا بدلہ چکا دیا جاتا ہے پھر جب قیامت ہو گی تو اس کے حساب میں کوئی نیکی نہ ہو گی۔" (ابن جریر)

-2 "دوزخ کی آگ سے بچو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا دینے یا ایک اچھی بات کہنے ہی کے ذریعہ سے ہو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


3- ''کسی نیک کام کو بھی حقیر نہ سمجھو۔ خواہ وہ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں ایک ڈول ڈال دینا ہو یا یہی نیکی ہو کہ تم اپنے کسی بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو۔''

4- اے عائشہ ان گناہوں سے بچی رہنا جن کو چھوٹا سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ کے ہاں ان کی پرسش بھی ہوتی ہے۔

5- خبردار چھوٹے گناہوں سے بچ کر رہنا۔ کیونکہ وہ سب آدمی پر جمع ہو جائیں گے یہاں تک کہ اسے ہلاک کر دیں گے۔'' (مسند احمد۔ بخاری)

## نعمتوں کی جواب دہی :

52- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ چلو ابوالہیثم بن التیہان انصاری کے ہاں چلیں چنانچہ ان کو لے کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ابن التیہان کے نخلستان میں تشریف لے گئے۔ انہوں نے لاکر کھجوروں کا ایک خوشہ رکھ دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم خود کیوں نہ کھجوریں توڑ لائے؟ انہوں نے عرض کیا میں چاہتا تھا کہ آپ حضرات خود چھانٹ چھانٹ کر کھجوریں تناول فرمائیں۔ چنانچہ انہوں نے کھجوریں کھائیں اور ٹھنڈا پانی پیا۔ فارغ ہونے کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے یہ ان نعمتوں میں سے ہے جن کے بارے میں تمہیں قیامت کے روز جواب دہی کرنی ہو گی۔ یہ ٹھنڈا سایہ یہ ٹھنڈی کھجوریں۔ یہ ٹھنڈا پانی۔ (مسلم۔ابو داؤد۔ نسائی)

## جھاڑ پھونک :

53- مسلم بن عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ جاہلیت کے زمانہ میں ہم لوگ جھاڑ پھونک کیا کرتے تھے۔ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اس معاملے میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کیا رائے ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جن چیزوں سے تم جھاڑتے تھے۔ وہ میرے سامنے پیش کرو۔ جھاڑنے میں مضائقہ نہیں ہے۔ جب تک اس میں شرک نہ ہو۔''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## پناہ مانگنا :

54- زید بن ارقمؓ کی روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے۔

"خدایا میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اس علم سے جو نافع نہ ہو۔ اس دل سے جو تیرا خوف نہ کرے۔ اس نفس سے جو کبھی سیر نہ ہو۔ اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔" (مسلم)

## غروب آفتاب کے بعد :

55- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جب سورج غروب ہو جائے تو شیاطین ہر طرف پھیل جاتے ہیں لہٰذا اپنے بچوں کو گھروں میں سمیٹ لو اور اپنے جانوروں کو باندھ رکھو جب تک رات کی تاریکی ختم نہ ہو جائے۔"

## جن سے پناہ مانگی جائے :

56- حضرت ابوہریرہؓ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"سات غارت گر چیزوں سے پرہیز کرو۔ لوگوں نے پوچھا وہ کیا ہیں یا رسول اللہ؟ فرمایا :

1- خدا کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ 2- جادو 3- کسی ایسی جان کو ناحق قتل کرنا جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔ 4- سود کھانا۔ 4- یتیم کا مال کھانا۔ 6- جہاد میں دشمن کے مقابلہ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلنا 7 -اور بھولی بھالی عفیف مومن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا۔ (بخاری مسلم)

## شیاطین انس :

57- حضرت ابو زرؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ فرمایا ابوزر تم نے نماز پڑھی؟ میں نے عرض کیا نہیں۔ فرمایا۔ اٹھو اور نماز پڑھو۔ چنانچہ میں نے نماز پڑھی۔ اور پھر آ کر بیٹھ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


نے فرمایا۔ "اے ابوذر شیاطین انس اور شیاطین جن کے شر سے اللہ کی پناہ مانگو۔" میں نے عرض کیا یا رسول اللہ - کیا انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں؟ فرمایا۔ "ہاں"۔

## یہود و نصاریٰ کی تقلید :

58- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"تم بھی آخر کار پچھلی امتوں ہی کی روش پر چل کر رہو گے حتیٰ کہ اگر وہ کسی گوہ کے بل میں گھسے ہیں تو تم بھی اسی میں گھسو گے۔" صحابہ نے پوچھا۔ یا رسول اللہ کیا یہود و نصاریٰ مراد ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "اور کون"۔

## میاں بیوی میں جدائی :

59- حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"ابلیس اپنے مرکز سے زمین کے ہر گوشے میں اپنے ایجنٹ روانہ کرتا ہے پھر وہ ایجنٹ واپس آکر اپنی اپنی کاروائیاں سناتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ میں نے فلاح فتنہ برپا کیا۔ کوئی کہتا ہے میں نے فلاں شر کھڑا کیا۔ مگر ابلیس ہر ایک سے کہتا جاتا ہے کہ تو نے کچھ نہ کیا۔ پھر ایک آتا ہے اور کہتا ہے اور اطلاع دیتا ہے کہ میں ایک عورت اور اس کے شوہر میں جدائی ڈال آیا ہوں۔ یہ سن کر ابلیس اس کو گلے سے لگا لیتا ہے اور کہتا ہے کہ تو کام کر کے آیا ہے۔"

## غلط بیانی :

60- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"میں بہرحال ایک انسان ہی تو ہوں ہو سکتا ہے کہ تم ایک مقدمہ میرے پاس لاؤ اور تم میں سے ایک فریق۔ دوسرے کی بہ نسبت زیادہ چرب زبان ہو اور اس کے دلائل سن کر میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ مگر یہ سمجھ لو کہ اگر اس طرح اپنے کسی بھائی کے حق میں سے کوئی چیز تم نے میرے فیصلہ کے ذریعے سے حاصل کی تو دراصل تم دوزخ کا ایک ٹکڑا حاصل کرو گے۔"

## غلط وصیت :

61- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


"آدمی تمام عمر اہل جنت کے کام کرتا رہتا ہے مگر مرتے وقت وصیت میں ضرر رسانی کر کے اپنی کتاب زندگی کو ایسے عمل پر ختم کر جاتا ہے جو اسے دوزخ کا مستحق بنا دیتا ہے۔"

## بہترین بیوی :

62- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"بہترین بیوی وہ ہے کہ جب تم اسے دیکھو تو تمہارا جی خوش ہو جائے۔ جب تم اسے کسی بات کا حکم دو تو وہ تمہاری اطاعت کرے اور جب تم گھر میں نہ ہو تو وہ تمہارے پیچھے تمہارے مال اور اپنے نفس کی حفاظت کرے۔"

## برے سردار :

63- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"تمہارے بدترین سردار وہ ہیں جو تمہارے لیے مبغوض ہوں۔ (یعنی تمہیں ان پر غصہ آئے ان کی غلط حرکتوں کی وجہ سے اور تم ان کے لیے مبغوض ہو۔ تم ان پر لعنت کرو۔ اور وہ تم پر لعنت کریں۔" صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ جب یہ صورت ہو تو کیا ہم ان کے مقابلہ پر نہ اٹھیں؟ فرمایا' نہیں۔ "جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کرتے رہیں۔" (مسلم)

## نشہ بازی :

64- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"ہر وہ مشروب جو نشہ پیدا کرے حرام ہے اور میں ہر نشہ آور چیز سے منع کرتا ہوں۔"

## حدود :

65- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ نے کچھ فرائض تم پر عائد کیے ہیں انہیں ضائع نہ کرو۔ کچھ چیزوں کو حرام کیا ہے ان کے پاس نہ پھٹکو۔ کچھ حدود مقرر کی ہیں ان سے تجاوز نہ کرو اور کچھ چیزوں کے متعلق خاموشی اختیار کی ہے بغیر اس کے کہ اسے بھول لاحق ہوئی لہٰذا ان کی کھوج نہ لگاؤ۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## امر بالمعروف و نہی عن المنکر :

66- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ (راوی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

"جب لوگوں کا حال یہ ہو جائے کہ وہ برائی کو دیکھیں اور اسے بدلنے کی کوشش نہ کریں۔ ظالم کو ظلم کرتے ہوئے پائیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو بعید نہیں کہ اللہ اپنے عذاب میں سب کو لپیٹ لے۔ خدا کی قسم تم کو لازم ہے کہ بھلائی کا حکم دو اور برائی سے روکو ورنہ اللہ تم پر ایسے لوگوں کو مسلط کر دے گا جو تم میں سب سے بدتر ہونگے۔ اور وہ تم کو سخت تکلیفیں پہنچائیں گے۔ پھر تمہارے نیک لوگ خدا سے دعائیں مانگیں گے مگر وہ قبول نہ ہونگی"۔

## اللہ کا فضل :

67- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"خوب جان لو کہ تم محض اپنے عمل کے بل بوتے پر جنت میں نہ پہنچ پاؤ گے۔" لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا آپ بھی؟ فرمایا۔ "ہاں میں بھی الا یہ کہ اللہ مجھے اپنی رحمت اور اپنے فضل سے ڈھانک لے۔"

## جنت کی نعمتیں :

68- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ کچھ فراہم کر رکھا ہے جسے نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھا۔ نہ کبھی کس کان نے سنا۔ نہ کوئی انسان کبھی اس کا تصور کر سکا ہے۔" (بخاری۔مسلم۔ترمذی)

## سچا مومن :

69- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو اس کے باپ اور اولاد سے اور تمام انسانوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہوں۔" (بخاری۔ مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## عورتوں کی ذمہ داری :

-70 حافظ ابوبکر بزاز حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ عورتوں نے ایک بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ ساری فضیلت تو مرد لوٹ لے گئے۔ وہ جہاد کرتے ہیں اور خدا کی راہ میں بڑے بڑے کام کرتے ہیں ہم کیا عمل کریں کہ ہمیں بھی مجاہدین کے برابر اجر مل سکے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "جو تم میں سے گھر میں بیٹھے گی وہ مجاہدین کے عمل کو پائیگی۔" (یعنی گھر کا سارا کام دھندا۔ذمہ داری سنبھالے)۔

## عورت :

-71 حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"عورت مستور (چھپی ہوئی) رہنے کے قابل چیز ہے۔جب وہ نکلتی ہے تو شیطان اس کو تاکتا ہے اور اللہ کی رحمت سے قریب تر وہ اس وقت ہوتی ہے جبکہ وہ اپنے گھر میں ہو۔" (ترمذی۔ بزار)

## ایمان کا لذت شناس :

-72 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

-1 "ایمان کا لذت شناس ہو گیا وہ شخص جو راضی ہوا اس بات پر کہ اللہ ہی اس کا رب ہو اور اسلام ہی اس کا دین ہو۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی اس کے رسول ہوں۔" (مسلم)

-2 "تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ اس کی خواہش نفس اس چیز کے تابع نہ ہو جائے۔ جسے میں لایا ہوں۔" (شرح السنہ)

## اللہ کا یاد کرنے والا :

-73 معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ جہاد کرنے والوں میں سے سب سے بڑھ کر اجر پانے والا کون ہے؟ فرمایا۔ جو ان میں اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ یاد کرنے والا ہے۔ اس نے عرض کیا۔ روزہ رکھنے والوں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


سب سے زیادہ اجر پانے والا کون ہے؟ فرمایا جو ان میں سب سے زیادہ اللہ کا یاد کرنے والا ہو۔ پھر اس شخص نے اسی طرح نماز۔ زکوٰۃ۔ حج اور صدقہ ادا کرنے والوں کے متعلق پوچھا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک کا یہی جواب دیا کہ "جو اللہ کو سب سے زیادہ یاد کرنے والا ہو۔" (مسند احمد)

## درود شریف :

-74 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

-1 "جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے ملائکہ اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہے۔" (ابن ماجہ)

-2 "جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے۔" (ابن ماجہ)

-3 "قیامت کے روز میرے ساتھ رہنے کا سب سے زیادہ مستحق وہی ہو گا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجے گا۔" (ترمذی)

-4 "بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔" (ترمذی)

## تکلیف دہ بات :

-75 ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسلمانوں میں کچھ مال تقسیم کر رہے تھے۔ اس مجلس سے جب لوگ باہر نکلے تو ایک شخص نے کہا۔ "محمد ﷺ نے اس تقسیم میں خدا اور آخرت کا کچھ بھی لحاظ نہ رکھا۔" یہ بات حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے سن لی اور جا کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ آج آپ ﷺ پر یہ باتیں بنائی گئی ہیں۔ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا۔ "اللہ کی رحمت ہو موسیٰ ؑ پر انہیں اس سے زیادہ اذیتیں دی گئیں اور انہوں نے صبر کیا۔ (مسند احمد۔ ترمذی۔ ابو داؤد)

## ملائکہ رحمت :

-76 ابن عباسؓ ابو طلحہ انصاریؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


"ملائکہ (یعنی ملائکہ رحمت) کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا پلا ہوا ہو اور نہ ایسے گھر میں جس میں تصویر ہو۔" (بخاری)

1- عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ "قیامت کے روز اللہ کے ہاں سخت ترین سزا پانے والے مصور ہونگے۔ (بخاری)

2- عبداللہ بن عمرؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو لوگ تصویریں بناتے ہیں ان کو قیامت کے روز عذاب دیا جائیگا۔ ان سے کہا جائیگا کہ جو کچھ تم نے بنایا ہے۔ اسے زندہ کرو۔" (بخاری۔ نسائی)

## میں سب انسانوں کے لیے رسول ہوں :

77- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"میں عمومیت کے ساتھ تمام انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہوں حالانکہ مجھ سے پہلے جو نبی بھی گزرا ہے وہ اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا۔" (مسند احمد)

1- "میری بعثت اور قیامت اس طرح ہیں یہ فرماتے ہوئے آپ ﷺ نے اپنی دو انگلیاں اٹھائیں۔" (بخاری۔ مسلم)

## جنت میں داخلہ :

78- حضرت ابوالدرداؓ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو لوگ نیکیوں میں سبقت لے گئے ہیں۔ وہ جنت میں کسی حساب کے بغیر داخل ہونگے۔ اور جو بیچ کی راہ میں رہے۔ ان سے محاسبہ ہو گا مگر ہلکا محاسبہ۔ رہے وہ لوگ جنہوں نے اپنے نفس پر ظلم کیا ہو تو وہ محشر کے پورے طویل عرصہ میں روک رکھے جائیں گے۔ پھر ان کو بھی اللہ اپنی رحمت میں لے لیگا اور یہی لوگ ہیں جو کہیں گے کہ شکر ہے اس خدا کا جس نے ہم سے غم دور کر دیا۔" (مسند احمد۔ ابن جریر۔ بیہقی)

## قیامت :

79- حضرت عبداللہ بن عمروؓ اور حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"کہ لوگ راستوں پر چل رہے ہونگے۔ بازاروں میں خرید و فروخت کر رہے ہونگے۔ اپنی مجلسوں میں بیٹھے گفتگوئیں کر رہے ہوں گے۔ ایسے میں یکایک صور پھونکا جائیگا۔ کوئی کپڑا خرید رہا تھا۔ تو ہاتھ سے کپڑا رکھنے کی نوبت نہ آئیگی۔ کہ ختم ہو جائیگا۔ کوئی اپنے جانوروں کو پانی پلانے کے لیے حوض بھرے گا اور ابھی پلانے نہ پائے گا کہ قیامت برپا ہو جائیگی۔ کوئی کھانا کھانے بیٹھے گا اور لقمہ اٹھا کر منہ تک لے جانے کی بھی اسے مہلت نہ ملے گی۔"

## اللہ کی بادشاہی :

80- حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

"اے میرے بندو۔ اگر تم سب کے سب اگلے اور پچھلے انسان اور جن اپنے میں سے کسی فاجر شخص کے دل کی طرح ہو جاؤ۔ تب بھی میری بادشاہی میں کچھ بھی کمی نہ ہو گی۔" (مسلم)

## اللہ کا خوف :

81- حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص چاہتا ہے کہ سب انسانوں سے زیادہ طاقت ور ہو جائے۔ اسے چاہیے کہ اللہ پر توکل کرے اور جو شخص چاہتا ہو کہ سب سے بڑھ کر غنی ہو جائے۔ اسے چاہیے کہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے اس پر زیادہ بھروسہ رکھے۔ بہ نسبت اس چیز کے جو اس کے اپنے ہاتھ میں ہے اور جو شخص چاہتا ہے کہ سب سے زیادہ عزت والا ہو جائے اسے چاہیے کہ اللہ عزوجل سے ڈرے۔"

(ابن ابی حاتم)

## اللہ کی عظمت :

82- حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(دوران خطبہ آپ ﷺ نے قرآن مجید کی سورۃ الزمر کی آیت نمبر 67 تلاوت فرمائی۔(اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے)

"ان لوگوں نے اللہ کی قدر ہی نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے۔(اس کی قدرت کاملہ کا حال تو یہ ہے کہ) قیامت کے روز پوری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دست راست میں لپٹے ہوئے ہوں گے پاک اور بالاتر ہے وہ اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔"

اور فرمایا :

"اللہ تعالٰی آسمانوں اور زمینوں (یعنی سیاروں) کو اپنی مٹھی میں لے کر اس طرح پھرائے گا جیسے ایک بچہ گیند پھراتا ہے اور فرمائے گا میں ہوں خدائے واحد۔ میں ہوں بادشاہ۔ میں ہوں جبار۔ میں ہوں کبریائی کا مالک۔ کہاں ہیں زمین کے بادشاہ؟ کہاں ہیں جبار؟ کہاں ہیں متکبر؟"

یہ کہتے کہتے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا لرزہ طاری ہوا کہ ہمیں خطرہ ہونے لگا کہ کہیں آپ ﷺ منبر سمیت گر نہ پڑیں۔ (مسند احمد۔ بخاری۔ مسلم۔ نسائی)

## مرنے والے کا مقام :

-83 حضرت عبداللہ بن عمرؓ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"تم میں سے جو شخص بھی مرتا ہے اسے صبح و شام اس کی آخری آرام گاہ دکھائی جاتی رہتی ہے خواہ وہ جنتی ہو یا دوزخی۔ اس سے کہا جاتا ہے کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں تو اس وقت جائے گا جب اللہ تجھے قیامت کے روز دوبارہ اٹھا کر اپنے حضور بلائے گا۔" (بخاری۔ مسلم)

## دعا :

-84 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

1- دعا عین عبادت ہے۔ (ترمذی۔ ابن ماجہ۔ نسائی)

2- دعا مغز عبادت ہے۔ (ترمذی)

3- جو اللہ سے نہیں مانگتا اللہ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔ (ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

4- قضا کو کوئی چیز نہیں ٹال سکتی۔ مگر دعا۔

5- آدمی جب کبھی اللہ سے دعا مانگتا ہے اللہ یا تو اسے وہی چیز دے دیتا ہے جس کی اس نے دعا کی تھی۔ یا اسی درجے کی کوئی بلا اس پر آنے سے روک دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ (ترمذی)

6- ایک مسلمان جب بھی کوئی دعا مانگتا ہے بشرطیکہ وہ کسی گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ اسے تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت میں قبول فرماتا ہے۔ یا تو اس کی وہ دعا اس دنیا میں قبول کر لی جاتی ہے۔ یا اسے آخرت میں اجر دینے کے لیے محفوظ رکھ لیا جاتا ہے۔ یا اسی درجہ کی کسی آفت کو اس پر آنے سے روک دیا جاتا ہے۔ (مسند احمد)

7- اللہ سے دعا مانگو اس یقین کے ساتھ کہ وہ قبول فرمائے گا۔ (ترمذی)

8- بندے کی دعا قبول کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ کسی گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے۔ اور جلد بازی سے کام نہ لے۔ عرض کیا گیا جلد بازی کیا ہے یا رسول اللہ؟ فرمایا۔ جلد بازی یہ ہے کہ آدمی کہے میں نے بہت دعا کی۔ بہت دعا کی۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ میری دعا قبول ہی نہیں ہوتی اور یہ کہ کر آدمی تھک جائے اور دعا مانگنی چھوڑ دے۔ (مسلم)

9- اللہ کی نگاہ میں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز باوقعت نہیں ہے۔ (ترمذی-ابن ماجہ)

10- اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ کیونکہ اللہ اسے پسند فرماتا ہے کہ اس سے مانگا جائے۔ (ترمذی)

11- تم میں سے ہر شخص کو اپنی ہر حاجت خدا سے مانگنی چاہیے حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو خدا سے دعا کرنی چاہیے۔ (ترمذی)

## گمان :

85- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"میں اس گمان کے ساتھ ہوں۔ جو میرا بندہ مجھ سے رکھتا ہے۔"
(بخاری-مسلم)

## پختہ عقیدہ :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



-86 حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"بہت سے لوگوں نے اللہ کو اپنا رب کہا۔ مگر ان میں سے اکثر کافر ہو گئے ثابت قدم وہ شخص ہے جو مرتے دم تک اس عقیدے پر جما رہا۔" (ابن جریر۔نسائی۔ابن ابی حاتم)

## شیطان :

-87 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ۔

"ایک مرتبہ ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو بے تحاشا گالیاں دینے لگا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ خاموشی سے اس کی گالیاں سنتے رہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں دیکھ کر مسکراتے رہے۔ آخر کار جناب صدیق رضی اللہ عنہ کا پیمانہ صبر لبریز ہو گیا اور انہوں نے بھی جواب میں اسے ایک سخت بات کہہ دی۔ ان کی زبان سے وہ بات نکلتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شدید انقباض طاری ہوا جو چہرہ مبارک پر نمایاں ہونے لگا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فوراً اٹھ کر تشریف لے گئے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی اٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہوئے اور راستے میں عرض کیا کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ وہ مجھے گالیاں دیتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش مسکراتے رہے۔ مگر جب میں نے اسے جواب دیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے؟ فرمایا۔ "جب تک تم خاموش تھے۔ ایک فرشتہ تمہارے ساتھ رہا اور تمہاری طرف سے اس کو جواب دیتا رہا۔ مگر جب تم بول پڑے تو فرشتے کی جگہ شیطان آ گیا۔ میں شیطان کے ساتھ تو نہیں بیٹھ سکتا تھا۔" (مسند احمد)

## قیامت کے لئے تیاری :

-88 روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں کہیں تشریف لے جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک شخص نے دور سے پکارا یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بولو کیا کہنا ہے اس نے کہا قیامت کب آئیگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


آپ ﷺ نے فرمایا۔ "بندہ خدا۔ وہ تو بہرحال آنی ہی ہے تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی"۔
(صحاح ستہ)

## کفارہ :

89- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"مسلمان کو جو رنج۔ دکھ۔ فکر۔ غم۔ تکلیف اور پریشانی بھی پیش آتی ہے حتیٰ کہ ایک کانٹا بھی اگر اس کو چبھتا ہے تو اللہ اس کو اس کی کسی نہ کسی خطا کا کفارہ بنا دیتا ہے۔" (بخاری و مسلم)

## مشتبہ چیزیں :

90- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان کچھ چیزیں مشتبہ ہیں۔ جو شخص مشتبہ گناہ کو چھوڑ دے گا' وہ کھلے گناہ کو اور بھی زیادہ چھوڑنے والا ہو گا۔ اور جو شخص مشتبہ گناہ کے معاملے میں جری ہو گا اس کے متعلق اندیشہ ہے کہ کھلے گناہ میں بھی پڑ جائے گا۔ اور گناہ کی حیثیت اللہ کی ممنوعہ چراگاہ کی ہے۔ جو جانور ممنوعہ چراگاہ کے کنارے چرتا ہے۔ اندیشہ ہے کہ وہ اس کے اندر داخل ہو جائے۔" (متفق علیہ)

## غصب کر لینا :

91- حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"جو شخص ایک بالشت زمین بھی ظلم کے ذریعے لے گا تو قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق اس کی گردن میں ڈالا جائیگا۔" (بخاری و مسلم)

## حرام مال :

92- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


"جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ دے دی تو تم نے اس فرض کو پورا کر دیا جو تمہارے اوپر تھا۔ اور جو شخص حرام مال جمع کرے۔ پھر اس میں سے صدقہ کرے تو اس میں اس کے لیے کوئی اجر نہیں بلکہ اس کے اوپر بوجھ ہو گا۔"
(صحیح ابن خزیمہ)

## گھمنڈ :

93- حضرت عبداللہ بن سعودؓ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی گھمنڈ ہو۔ ایک شخص نے کہا کہ آدمی پسند کرتا ہے کہ اس کا کپڑا اچھا ہو اور اس کا جوتا اچھا ہو۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ صاحب جمال ہے اور وہ جمال کو پسند کرتا ہے گھمنڈ تو یہ ہے کہ آدمی حق کو نہ مانے اور لوگوں کو حقیر سمجھے۔" (مسلم)

## فخر اور غصہ :

94- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

1- اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ تم باہم متواضع رہو۔ یہاں تک کہ کوئی دوسرے پر فخر نہ کرے اور نہ ظلم و تعدی۔" (مسلم)

2- آسانی کرو۔ اور تنگی نہ کرو۔ بشارت دو۔ اور نفرت مت دلاؤ۔ (مسلم)

3- پہلوان وہ نہیں ہے جس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے بلکہ مضبوط پہلوان وہ ہے کہ جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔" (بخاری و مسلم)

## نجات :

95- حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا کہ نجات کس چیز میں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "اپنی زبان کے مالک بنو۔ خانہ نشین ہو جاؤ۔ اور غلطیوں پر آنسو بہاؤ۔" (مسند احمد۔ جامع ترمذی)

## علم اور دولت :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


96- حضرت کثیر بن مرواس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"داناؤں کے سامنے بے سروپا بات نہ کرو ورنہ وہ خفا ہو جائیں گے۔ کم عقل سے اونچی بات نہ کرو ورنہ تمہیں جھٹلائے گا۔ علم کے اہل کو علم سے محروم نہ رکھو۔ یہ گناہ ہے۔ نااہل سے علمی گفتگو نہ کرو ورنہ وہ تمہیں ہی جاہل کہے گا۔ علم ہو یا دولت تم پر دونوں کے کچھ حقوق ہیں۔" (سنن دارمی)

## میٹھی بات :

97- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"اچھی اور میٹھی بات بھی ایک صدقہ ہے۔" (بخاری)

## گھر والوں کو سلام کرو :

98- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"اے بیٹے۔ جب تم اپنے گھر جایا کرو تو گھر والوں کو اسلام علیکم کر لیا کرو۔ یہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں کے لیے برکت کا موجب ہو گا۔" (ترمذی)

## مستحق کی مدد :

99- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرزند آدم سے فرمائے گا کہ اے ابن آدم! میں بیمار پڑا تھا۔ تو نے میری خبر نہ لی؟ بندہ عرض کرے گا کہ اے میرے مالک و پروردگار میں کیسے تیری تیمار داری یا بیمار پرسی کر سکتا تھا۔ تو، تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا تجھے علم نہیں ہوا تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار پڑا تھا تو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ اور خبر نہیں لی۔ کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ اگر تو اس کی خبر لیتا اور تیماز داری کرتا تو مجھے اس کے پاس ہی پاتا۔ اے ابن آدم میں نے تجھ سے کھانا مانگا تھا تو نے مجھے نہیں کھلایا۔ بندہ عرض کریگا۔ میں تجھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیسے کھانا کھلا سکتا تھا۔ تو، تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا۔ تو نے اس کو کھانا نہیں دیا۔ کیا تجھے علم نہیں ہے کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو اس کو میرے پاس پالیتا۔ اے ابن آدم میں نے پینے کے لئے تجھ سے (پانی) مانگا تھا تو نے مجھے نہیں پلایا بندہ عرض کریگا میں تجھے پانی کیسے پلاتا۔ تو تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا میرے فلاں بندے نے تجھ سے پینے کے لئے پانی مانگا تھا۔ تو نے اس کو نہیں پلایا۔ سن اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو اس کو میرے پاس پالیتا۔"
(صحیح مسلم)

## ایمان کے درجے :

100- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"مجھ سے پہلے جس امت میں بھی کوئی نبی بھیجا گیا۔ اس کی امت میں ایسے لوگ ضرور گزرے ہیں۔ جو اس نبی کے مددگار اس کے طریق کار کے پیرو اور اس کے حکم کے فرمان بردار ہوا کرتے تھے۔ پھر ان کے بعد ان کے جانشین کچھ ایسے بداطوار لوگ ہوئے جو بات اپنی زبان سے کہتے اس پر عمل نہ کرتے اور وہ کام کرتے جن کا انہیں حکم نہیں دیا گیا تھا۔ سو جو شخص بھی ایسے لوگوں کا مقابلہ اپنے ہاتھ سے کرے وہ مومن ہے اور جو شخص زبان سے ان کی تردید کرے وہ مومن ہے اور جو صرف دل سے ناگواری پر قناعت کرے وہ بھی ایک درجہ کا مومن ہے اس کے بعد آدمی میں ایک رائی کے دانے برابر بھی ایمان کا کوئی جز (باقی) نہیں رہتا۔" (مسلم)

## زکوٰۃ ادا نہ کرنے والا :

101- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس آدمی کو اللہ تعالیٰ نے دولت دی پھر اس نے اس کی زکوٰۃ ادا نہ کی تو وہ دولت قیامت کے دن اس آدمی کے سامنے ایسے زہریلے ناگ کی شکل میں آئے گی جس کے انتہائی زہریلے پن سے اس کے سر کے بال جھڑ گئے ہونگے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اسکی آنکھوں کے اوپر دو سفید نقطے ہوں گے پھر وہ سانپ اس (زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے) کے گلے کا طوق بنا دیا جائے گا وہ اس کی دونوں باچھیں پکڑے گا (اور کاٹے گا) اور کہے گا کہ میں تیری دولت ہوں۔ میں تیرا خزانہ ہوں۔"
(بخاری)

## ماں کا حق :

-102 حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا۔ "اے اللہ کے رسول ﷺ میں نے اپنی ماں کو یمن سے اپنی پیٹھ پر لاد کر حج کرایا ہے۔ اسے اپنی پیٹھ پر لیے ہوئے بیت اللہ کا طواف کیا۔ صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ اسے لیے ہوئے عرفات گیا۔ پھر اسی حالت میں مزدلفہ آیا اور منیٰ میں کنکریاں ماریں۔ وہ نہایت بوڑھی ہے۔ ذرا بھی حرکت نہیں کر سکتی۔ میں نے یہ سارے کام ماں کو اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے انجام دیئے ہیں تو کیا میں نے اس کا حق ادا کر دیا؟

آپ ﷺ نے فرمایا۔ "نہیں۔ اس کا حق ادا نہیں ہوا۔"

اس آدمی نے پوچھا۔ "کیوں"۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔ " یہ اس لیے کہ اس نے تمہارے بچپن میں تمہارے لیے ساری مصیبتیں جھلیں اس تمنا کے ساتھ کہ تم زندہ رہو۔اور تم نے جو کچھ اس کے ساتھ کیا اس حال میں کیا کہ تم اس کے مرنے کی تمنا رکھتے ہو۔"

## حساب کتاب قیامت میں :

-103 حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

قیامت کے دن (جب حساب کتاب کے لیے بارگاہ خداوندی میں پیشی ہو گی تو) آدمی کے پاؤں اپنی جگہ سے نہ سرک سکیں گے۔ جب تک کہ اس سے پانچ چیزوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہ کر لی جائے۔

ایک اس کی پوری زندگی کے بارے میں کن کاموں اور مشغلوں میں اس کو ختم کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دوسرے اس کی جوانی کے بارے میں کہ کن مشغلوں میں اس کو بوسیدہ اور پرانا کیا۔

تیسرے اور چوتھے مال و دولت کے بارے میں کہ کہاں سے اور کن طریقوں اور راستوں سے اس کو حاصل کیا تھا اور کن کاموں اور کن راہوں میں اس کو صرف کیا۔اور پانچویں یہ کہ جو کچھ معلوم تھا اس پر کتنا عمل کیا۔ (جامع ترمذی)

## مال حلال :

104- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"لوگو! اللہ تعالیٰ پاک ہے۔ وہ صرف پاک ہی کو قبول کرتا ہے۔ اور اس نے اس بارے میں جو حکم اپنے پیغمبروں کو دیا ہے۔ وہی اپنے سب مومن بندوں کو دیا ہے۔ پیغمبروں کے لیے اس کا ارشاد ہے کہ "اے پیغمبر تم کھاؤ۔ پاک اور حلال غذا اور عمل کرو صالح" اور اہل ایمان کو مخاطب کر کے اس نے فرمایا۔ "اے ایمان والو۔ تم ہمارے رزق میں سے حلال اور طیب کھاؤ (اور حرام سے بچو" اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ذکر فرمایا۔ ایک ایسے آدمی کا جو طویل سفر کر کے (کسی مقدس مقام پر) ایسے حال میں جاتا ہے۔ کہ اس کے بال پراگندہ ہیں۔ اور جسم اور کپڑوں پر گرد و غبار ہے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا کرتا ہے۔اے میرے رب۔ اے میرے پروردگار اور حالت یہ ہے کہ اس کا کھانا حرام ہے اس کا پینا حرام ہے اس کا لباس حرام ہے اور حرام غذا سے اس کی نشوونما ہوئی ہے تو اس آدمی کی دعا کیسے قبول ہو گی۔ (صحیح مسلم)

## ناجائز کمائی :

105- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ۔

"وہ گوشت اور وہ جسم جنت میں نہ جا سکے گا۔ جس کی نشوونما حرام مال سے ہوئی ہے اور ہر ایسا گوشت اور جسم جو حرام مال سے پلا بڑھا ہو دوزخ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کو لینے کی زیادہ مستحق ہے۔" (مسند احمد۔ سنن دارمی۔ بیہقی)

## پانچ قیمتی باتیں :

106- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہؓ سے فرمایا۔ "کون ہے جو یہ باتیں دل سے سنے پھر ان پر عمل کرے یا کسی اور کو سکھائے جو ان پر عمل کرے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (میں عمل کرونگا) پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور پانچ باتیں گن کر ارشاد فرمائیں۔

1- حرام چیزوں سے پرہیز کرو۔ کہ تو سب سے زیادہ عبادت کرنے والا ہو جائے گا۔

2- جو تجھے اللہ کی طرف سے ملتا ہے اس پر راضی رہ کہ تو سب سے زیادہ بے پرواہ ہو جائے گا۔

3- اپنے ہمسائے کے ساتھ نیک سلوک کر کہ تو ایماندار بن جائے گا۔

4- لوگوں کے واسطے وہی پسند کر جو تو اپنے لئے پسند کرتا ہے کہ تو مسلم ہو جائے گا۔

5- زیادہ نہ ہنسا کر کہ اس کی زیادتی دل کو بجھا دیتی ہے۔ (ترمذی)

## سواری اور سفر :

107- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب سفر پر جانے کے لیے سواری پر بیٹھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے۔ پھر یہ آیت پڑھتے۔ (ترجمہ) "اور جب ان پر بیٹھو تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور کہو کہ پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو مسخر کر دیا۔ ورنہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔" (سورۃ الزخرف آیت نمبر 13-14)

اس کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

"میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے اس سفر میں مجھے نیکی اور تقویٰ اور ایسے عمل کی توفیق دے جو تجھے پسند ہو۔ خدایا ہمارے لیے سفر کو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


آسان کر دے اور لمبی مسافت کو لپیٹ دے۔ خدایا تو ہی سفر کا ساتھی اور ہمارے پیچھے ہمارے اہل و عیال کا نگہبان ہے۔ خدایا ہمارے سفر میں ہمارے ساتھ اور پیچھے ہمارے گھر والوں کی خبر گیری فرما۔" (مسند احمد۔ مسلم۔ نسائی۔ ترمذی۔ داری)

## مغفرت کی دعا :

108- حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بسم اللہ کہہ کر رکاب میں پاؤں رکھا پھر سوار ہونے کے بعد فرمایا (سورۃ الزخرف کی آیات 13-14 جس کا ترجمہ اوپر درج کیا گیا ہے) پھر تین مرتبہ الحمدللہ۔ اور تین دفعہ اللہ اکبر کہا پھر فرمایا۔ **سبحانک لا الہ الا انت قد ظلمت نفسی فاغفرلی** اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیے میں نے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ ہنسے کس بات پر؟ فرمایا بندہ جب رب غفرلی کہتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ کو اس کی یہ بات بڑی پسند آتی ہے وہ فرماتا ہے کہ میرا یہ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا مغفرت کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔" (مسند احمد۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی)

## ریشم اور سونا :

109- حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"ریشم اور سونا میری امت کی عورتوں کے لیے حلال اور مردوں پر حرام کیا گیا۔" (ترمذی۔ نسائی)

## زیور کی زکوٰۃ :

110- حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک مرتبہ دو عورتیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ وہ سونے کے کنگن پہنے ہوئے تھیں۔ ان سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کیا تم پسند کرتی ہو کہ اللہ تمہیں ان کے بدلے آگ کے کنگن پہنائے؟ انہوں نے عرض کیا نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان کا حق ادا کرو یعنی ان کی زکوٰۃ نکالو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## جنت میں دوام :

-111 حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت ابو سعید خدریؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اہل جنت سے کہہ دیا جائے گا کہ یہاں تم ہمیشہ تندرست رہو گے کبھی بیمار نہ ہو گے۔ ہمیشہ زندہ رہو گے کبھی نہ مرو گے۔ ہمیشہ خوشحال رہو گے کبھی خستہ حال نہ ہو گے۔ ہمیشہ جوان رہو گے کبھی بوڑھے نہ ہو گے۔" (مسلم)

## عمل صالح :

-112 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"عمل کرو۔ اور اپنی حد استطاعت تک زیادہ سے زیادہ ٹھیک کام کرنے کی کوشش کرو۔ مگر یہ جان لو کہ کسی شخص کو محض اس کا عمل ہی جنت میں نہ داخل کرے گا۔" لوگوں نے عرض کیا۔ "یا رسول اللہ کیا آپ ﷺ کا عمل بھی؟" "فرمایا" ہاں میں بھی محض اپنے عمل کے زور سے جنت میں نہ پہنچ پاؤں گا الا یہ اکہ مجھے میرا رب اپنی رحمت سے ڈھانک لے۔"

## ماں اور باپ کا حق :

-113 ایک صاحب نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا۔ "یا رسول اللہ کس کا حق خدمت مجھ پر زیادہ ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "تیری ماں کا" انہوں نے پوچھا "اس کے بعد؟" فرمایا "تیری ماں کا" انہوں نے پوچھا "اس کے بعد؟" فرمایا۔ "تیری ماں کا" انہوں نے پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا "تیرے باپ کا"۔ (بخاری - مسلم- ابن ماجہ)

## پروانے :

-114 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"میری اور تم لوگوں کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی روشنی کے لیے مگر پروانے ہیں کہ اس پر ٹوٹے پڑتے ہیں جل جانے کے لیے۔ وہ کوشش کرتا ہے کہ یہ کسی طرح آگ سے بچیں۔ مگر پروانے اس کی ایک نہیں چلنے دیتے۔ ایسا ہی حال میرا ہے کہ میں تمہیں دامن پکڑ پکڑ کر کھینچ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


23913

رہا ہوں اور تم ہو کہ آگ میں گرے پڑتے ہو۔" (بخاری۔مسلم)

## نفس کے خلاف جنگ :

115- ایک جنگ سے واپس آنے والے غازیوں سے آپ ﷺ نے فرمایا۔ "تم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف واپس آ گئے۔" انہوں نے عرض کیا وہ بڑا جہاد کیا ہے فرمایا۔ "آدمی کی خود اپنی خواہش نفس کے خلاف جدوجہد"۔

## دیوث :

116- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص دیوث ہو (یعنی جسے معلوم ہو کہ اس کی بیوی بدکار ہے اور یہ جان کر بھی وہ اس کا شوہر بنا رہے) وہ جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔" (مسند احمد۔نسائی۔ ابو داؤد)

## بہتر بات :

117- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے کسی بات کی قسم کھالی ہو پھر اسے معلوم ہو کہ دوسری بات اس سے بہتر ہے۔ اسے چاہیے کہ وہی بات کرے جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔"

## تہمت :

118- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"ایک پاک دامن عورت پر تہمت لگانا سو برس کے اعمال کو غارت کر دینے کے لیے کافی ہے۔" (طبرانی)

## کسی کے گھر میں داخل ہونا :

119- حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

1- جب نگاہ اندر داخل ہو گئی تو پھر خود داخل ہونے کے لیے اجازت مانگنے کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کیا موقع رہا۔ (ابو داؤد)

2- پرے ہٹ کر کھڑے ہو۔ اجازت مانگنے کا حکم تو اس لیے ہے کہ نگاہ نہ پڑے۔ (ابو داؤد)

3- جس نے اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر اس کے خط میں نظر دوڑائی وہ گویا آگ میں جھانکتا ہے۔ (ابو داؤد)

4- اگر کوئی تیرے گھر میں جھانکے اور تو ایک کنکری مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دے۔ تو کچھ گناہ نہیں۔ (بخاری۔مسلم)

5- ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کیا میں اپنی ماں کے پاس جاتے وقت بھی اجازت طلب کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں۔ اس نے کہا میرے سوا ان کی خدمت کرنے والا اور کوئی نہیں ہے کیا ہر بار جب میں ان کے پاس جاؤں تو اجازت مانگوں۔ فرمایا "کیا تو پسند کرتا ہے کہ اپنی ماں کو برہنہ دیکھے۔" (ابن ماجہ)

## رحمت کی دعا :

-120 ایک مرتبہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے ہاں تشریف لے گئے اور اسلام علیکم و رحمتہ اللہ کہہ کر دو دفعہ اجازت طلب کی مگر اندر سے جواب نہ آیا۔ تیسری مرتبہ جواب نہ ملنے پر آپ ﷺ واپس ہو گئے حضرت سعد رضی اللہ عنہ اندر سے دوڑ کر آئے اور عرض کیا یارسول اللہ میں آپ ﷺ کی آواز سن رہا تھا۔ مگر میرا جی چاہتا تھا کہ آپ ﷺ کی زبان مبارک سے میرے لیے جتنی بار بھی سلام و رحمت کی دعا نکل جائے اچھا ہے اس لیے میں بہت آہستہ آہستہ جواب دیتا رہا۔" (ابو داؤد)

## زنا :

-121 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"آدمی اپنے تمام حواس سے زنا کرتا ہے۔ دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے لگاوٹ کی بات چیت کرنا زبان کا زنا ہے۔ آواز سے لذت لینا کانوں کا زنا ہے ہاتھ لگانا اور ناجائز مقصد کے لیے چلنا ہاتھ پاؤں کا زنا ہے۔ بدکاری کی یہ ساری تمہیدیں جب پوری ہو چکتی ہیں تب شرم گاہیں یا تو اس کی تکمیل کر دیتی ہیں یا تکمیل

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کرنے سے رہ جاتی ہیں۔" (بخاری۔مسلم۔ابو داؤد)

## پہلی نظر :

122- حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اے علی۔ ایک نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالنا۔ پہلی نظر تو معاف ہے مگر دوسری معاف نہیں ہے۔" (ترمذی۔ ابو داؤد)

## عمداً" دیکھنا :

123- حضرت جریر بن عبداللہ السجیل کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اچانک نگاہ پڑ جائے تو کیا کروں۔ فرمایا۔ فوراً" نگاہ پھیر لو۔ یا نیچی کر لو۔ (مسلم۔ ترمذی۔ابو داؤد)

## ابلیس کا تیر :

124- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"نگاہ ابلیس کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے جو شخص مجھ سے ڈر کر اس کو چھوڑ دے گا میں اس کے بدلے اسے ایسا ایمان دونگا جس کی حلاوت وہ اپنے دل میں پائے گا۔" (طبرانی)

## عبادت میں لذت :

125- ابو امامہؓ کی روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس مسلمان کی نگاہ کسی عورت کے حسن پر پڑے اور وہ نگاہ ہٹا لے تو اللہ اس کی عبادت میں لطف اور لذت پیدا کر دیتا ہے۔" (مسند احمد)

## فضل بن عباس رضی اللہ عنہ :

126- حضرت امام جعفرؒ صادق اپنے والد محترم امام محمد باقرؒ سے اور وہ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حجتہ الوداع کے موقع

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چچا زاد بھائی حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ (جو اس وقت ایک نوجوان لڑکے تھے) مشعر حرام سے واپسی پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اونٹ پر سوار تھے۔ راستے میں جب عورتیں گزرنے لگیں تو فضل رضی اللہ عنہ ان کی طرف دیکھنے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے منہ پر ہاتھ رکھا اور اسے دوسری طرف پھیر دیا۔ (ابو داؤد)

اسی حجتہ الوداع کا قصہ ہے کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت راستہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو روک کر حج کے متعلق ایک مسئلہ پوچھنے لگی اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے اس پر نگاہیں گاڑ دیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا منہ پکڑ کر دوسری طرف کر دیا۔ (بخاری۔ترمذی۔ابو داؤد)

## ننگے نہ رہو :

127- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"کبھی ننگے نہ رہو کیونکہ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو کبھی تم سے جدا نہیں ہوتے۔ (یعنی خیر اور رحمت کے فرشتے) سوائے اس وقت کے جب تم رفع حاجت کرتے ہو یا اپنی بیویوں کے پاس جاتے ہو۔ لہٰذا ان سے شرم کرو اور ان کا احترام ملحوظ رکھو۔" (ترمذی)

## عورت کا پردہ کرنا :

128- ایک مرتبہ ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھی تھیں۔ اتنے میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ (جو نابینا تھے) آ گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دونوں بیویوں سے فرمایا۔ "ان سے پردہ کرو" بیویوں نے عرض کیا۔ "یا رسول اللہ کیا یہ اندھے نہیں ہیں۔ یہ نہ ہمیں دیکھیں گے نہ پہچانیں گے" فرمایا۔ "کیا تم دونوں بھی اندھی ہو؟ کیا تم انہیں نہیں دیکھتیں۔" (مسند احمد۔ ابو داؤد۔ ترمذی)

(یہ اس زمانے کا واقعہ ہے جب پردے کا حکم آ چکا تھا)

## زیادہ عمر اور نیکی :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


-129 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"وہ آدمی جسے اللہ نے لمبی زندگی دی۔ یہاں تک کہ وہ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ گیا اور پھر بھی وہ نیک نہ بن سکا۔ تو اللہ کے ہاں اس شخص کے پاس کچھ کہنے کو باقی نہیں۔" (بخاری)

## ظالم کا ساتھ :

-130 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"جو شخص کسی ظالم کا ساتھ دے کر اس کو قوت پہنچائے گا۔ حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے خارج ہو گا۔ (مشکوۃ)

## حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

-131 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

1- جب فاسق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ غصے میں آ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے عرش ہلنے لگتا ہے۔ (مشکوۃ)

2- خود کو حسد سے بچاؤ اس لیے کہ حسد نیکیوں کو اس طرح بھسم کرتا ہے جس طرح آگ لکڑی کو بھسم کر دیتی ہے۔ (ابو داؤد)

3- میری امت میں ایک ایسا گروہ ہو گا جو اللہ کے دین کا محافظ رہے گا۔ جو ان کا ساتھ نہ دیں گے ان کی مخالفت کریں گے وہ انہیں تباہ نہیں کر سکیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ کا فیصلہ آ جائے اور یہ دین کے محافظ اپنی حالت پر ڈٹے رہیں۔ (بخاری)

4- اللہ کی راہ میں ایک رات پہرہ دینا ایسی ہزار راتوں سے افضل ہے جن میں دن کو روزے رکھے جائیں اور رات کو قیام کیا جائے۔ (ترمذی)

5- شوہروں کی غیر موجودگی میں عورتوں کے پاس نہ جاؤ کیونکہ شیطان تم میں سے کسی کے اندر خون کی طرح گردش کر رہا ہے۔

6- جو اپنے وارث کو میراث سے محروم کر دے گا اللہ قیامت کے دن اس کو جنت کی میراث سے محروم کر دے گا۔ (ابن ماجہ)

7- اپنے مال کو بیچنے کے لیے کثرت سے قسمیں کھانے سے بچو۔ یہ چیز وقتی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

طور پر تو تجارت کو فروغ دیتی ہے لیکن آخر کار برکت کو ختم کر دیتی ہے۔ (مسلم)

8- ایمان کا مزہ چکھا اس شخص نے جس نے اللہ کو اپنا رب، اسلام کو اپنا دین اور محمد ﷺ کو اپنا رسول مانا اور اس پر راضی ہو گیا۔ (بخاری)

9- نیکی کے کسی کام کو حقیر نہ سمجھو۔ تو اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملے یہ بھی نیکی ہے اور اپنے ڈول کا پانی اپنے بھائی کے برتن میں انڈیل دے یہ بھی نیکی ہے۔ (ترمذی)

10- عورت سے شادی چار بنیادوں پر کی جاتی ہے۔ دولت، خاندانی شرافت، حسن اور اس کا دین۔ تم دین کی بنیاد پر کیا کرو۔ تمہارا بھلا ہو گا۔ (بخاری۔ مسلم)

11- قیامت کے دن بدترین حال میں وہ شخص ہو گا جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کی خاطر اپنی آخرت برباد کر ڈالی۔ (مشکوۃ)

12- جو شخص کسی عورت کا ہاتھ چھوئے گا جس کے ساتھ اس کا جائز تعلق نہ ہو اس کی ہتھیلی پر قیامت کے روز انگارا رکھا جائے گا۔

13- وہ لوگ جو تم سے مال و دولت اور دنیاوی جاہ و رتبہ میں کم ہیں۔ ان کی طرف دیکھو اور ان لوگوں کی طرف نہ دیکھو جو تم سے مال و دولت میں بڑھے ہوئے ہیں تاکہ جو نعمتیں تمہیں ملی ہوئی ہیں وہ تمہاری نگاہ میں حقیر نہ ہو۔ (مسلم)

14- دین اسلام اپنے آغاز میں اجنبی تھا اور عنقریب پہلے کی طرح اجنبی بن جائے گا۔ خوشخبری ہو ان اجنبیوں کے لیے جو میرے بعد میرے طریقوں کو جنہیں لوگوں نے بگاڑ دیا ہے زندہ کرنے کے لیے اٹھیں گے۔ (مشکوۃ)

15- تو اپنے بھائی کی مصیبت پر خوشی کا اظہار نہ کر۔ ورنہ اللہ اس پر رحم فرمائے گا اور مصیبت ہٹا دے گا اور تجھے مصیبت میں مبتلا کر دے گا۔ (ترمذی)

16- دل کا زنگ اس طرح دور ہوتا ہے کہ آدمی موت کو بہت یاد کرے اور دوسرے یہ کہ قرآن کی تلاوت کرے۔ (مشکوۃ)

17- اگر تم لذتوں کا خاتمہ کر دینے والی موت کو زیادہ یاد کرتے تو وہ ہنسنے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



روک دیتی۔ موت کو بہت زیادہ یاد کرو۔ جو تمام لذتوں کا خاتمہ کر دینے والی ہے۔ (ترمذی)

18- جو شخص کھانا کھائے اور پھر یہ کہے کہ شکر ہے اللہ کا جس نے مجھے کھانا دیا بغیر میری اپنی تدبیر اور طاقت کے تو اس سے جو گناہ پہلے ہو چکے ہیں معاف ہو جائیں گے۔ (ابو داؤد)

19- وہ بیوی سب سے بہتر ہے جو اپنے شوہر کو خوش کرے جب وہ اسے دیکھے ' اطاعت کرے جب وہ اسے حکم دے اور اپنے مال کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔ (نسائی)

20- جو شخص لوگوں کی خدمت کرنے میں سبقت لے جائے تو لوگ اس سے کسی عمل کی بدولت نہیں بڑھ سکتے -بجز شہادت کے۔ (مشکوۃ)

21- جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن غم اور گھٹن سے بچائے تو اسے چاہیے کہ تنگدست قرض دار کو مہلت دے یا قرض کا بوجھ اس کے اوپر سے اتار دے۔ (مسلم)

22- تم دنیا کو اس طرح حاصل نہ کرو کہ اسی میں منہمک ہو جاؤ۔ (ترمذی)

23- اللہ تعالیٰ یہ نہیں دیکھتا کہ تمہاری صورت کیسی ہے اور تمہاری جائداد کتنی ہے۔ اس کی باریک بین نگاہ تو تمہارے دلوں کا جائزہ لیتی ہے اور تمہارے کاموں کی جانچ پڑتال کرتی ہے۔ (مسلم)

24- مرنے کے بعد قبر تک میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں۔ اس کے رشتے دار - اس کا مال۔ اور اس کا عمل۔ دفن کے بعد پہلی دو چیزیں پلٹ جاتی ہیں اور اس کا عمل باقی رہتا ہے۔ (بخاری)

25- دنیا کے اسباب اور سامان زیست کی کثرت کا نام دولت مندی نہیں' اصل دولت مندی تو دل کی بے نیازی ہے۔ (بخاری)

26- جیسے تم ہو گے ویسے ہی تم پر حکمران مسلط ہونگے۔

27- خود اپنے ہاتھ سے محنت کر کے کماؤ۔ اس سے خود بھی فائدہ اٹھاؤ اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچاؤ۔ یہ بھی صدقہ ہے۔ (بخاری مسلم)

28- اپنے ہمسایہ کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا ایمان کی علامتوں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


سے ہے۔ (مشکوۃ)

29- وہ شخص مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھائے اور اس کے برابر میں اس کا ہمسایہ بھوکا ہو۔ (بیہقی)

30- غصے کی حالت میں کوئی شخص بھی دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے اور دونوں فریق کے درمیان ہر معاملے میں برابری کا برتاؤ کرے۔ (بخاری مسلم)

31- ساری مخلوق خدا کا کنبہ ہے۔ تم میں بہترین وہ شخص ہے جو اللہ کے کنبے کے ساتھ احسان اور حسن سلوک سے پیش آئے۔ (بخاری)

32- اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے حتیٰ کہ اپنی بیوی کے منہ میں جو لقمہ ڈالو گے اس کا بھی تمہیں اجر و ثواب ملے گا۔ (بخاری۔ مسلم)

33- مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔ (ابن ماجہ)

34- کسی کے ہاں صرف بیٹیاں ہی ہوں یا صرف بہنیں ہی ہوں اور وہ ان سے حسن سلوک سے پیش آئے تو وہ ضرور جنت میں داخل ہو گا۔ (بخاری - مسلم)

35- دیانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں - صدیقوں۔ اور شہیدوں کے ساتھ ہو گا۔ (بخاری)

36- وہ چیز جس پر ساری نیکیوں اور برائیوں کا دارو مدار ہے۔ وہ زبان ہے اس پر قابو رکھو۔ (ترمذی)

37- قحبہ گری کے لیے اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔ (ابو داؤد)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## نیک و بد حکمران :

-132 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا :

"جب تمہارے حکمران اخلاق و کردار کے لحاظ سے اچھے لوگ ہوں' تمہارے معاشرے کے خوش حال لوگ فیاض ہوں اور تمہارے اجتماعی معاملات باہمی مشورے سے طے پاتے ہوں تو یقیناً" تمہارے لیے زمین کی پشت اس کی گود سے بہتر ہے اور جب تمہارے حاکم بدکردار لوگ ہوں' تمہارے مالدار افراد بخیل ہوں اور تمہارے اجتماعی اور قومی معاملات بیگمات کے حوالے ہوں تو پھر زمین کی گود تمہارے لیے اس کی پشت سے بدرجہا بہتر ہے۔" (ترمذی)

## منصب قضاء :

-133 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے منصب قضا طلب کیا اور اسے پا لینے کے بعد اس کا عدل اس کے ظلم پر غالب آ گیا' اس کے لئے جنت ہے۔ اور جس کا ظلم اس کے عدل پر غالب آ گیا اس کے لئے دوزخ ہے۔" (ابو داؤد)

## امام کون بنے :

-134 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"لوگوں کا امام وہ بنے جو ان میں قرآن کا زیادہ عالم ہو۔ اگر اس میں برابر ہوں تو پھر وہ آگے بڑھے جو سنت کا علم زیادہ رکھتا ہو۔ اگر اس میں بھی یکساں ہوں۔ تو پھر وہ نماز پڑھائے جس نے ہجرت میں پیش قدمی کی ہو اور اگر اس میں بھی برابر ہوں تو پھر وہ امام بنے جو عمر میں بڑا ہو۔" (مسلم)

## ذمے داری :

-135 حضرت معقل بن یسارؓ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"جو کوئی بھی مسلمانوں کے کسی معاملے کا ذمے دار بنا۔ پھر اس نے ان کے لیے ایسی خیر خواہی اور کوشش نہ کی جیسی وہ اپنی ذات کے لیے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈال دیگا۔" (طبرانی)

## حکمرانوں کا فرض :

136- ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص میری امت کے معاملات کا ذمہ دار بنے اور پھر وہ لوگوں کو پریشانیوں اور مصیبتوں میں مبتلا کر دے۔ تو اے اللہ تو بھی اس کی زندگی تنگ کر دے۔ اور جو شخص میری امت کے معاملات کا والی بنے اور پھر لوگوں سے محبت اور شفقت سے پیش آئے تو اے خدا تو بھی اس پر رحم فرما۔" (طبرانی)

## پردہ :

137- ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ان کی بہن حضرت اسماء بنت ابوبکرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آئیں اور وہ باریک کپڑے پہنے ہوئے تھیں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فوراً منہ پھیر لیا اور فرمایا۔ "اسماء جب عورت بالغ ہو جائے تو جائز نہیں کہ منہ اور ہاتھ کے سوا اس کے جسم کا کوئی حصہ نظر آئے۔" (ابو داؤد)

## مخنث :

138- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ مدینہ طیبہ میں ایک مخنث (ہیجڑا) تھا جسے ازواج مطہرات اور دوسری عورتیں "غیر اولی الاربۃ" (جس کو عورت کی خواہش نہ ہو) میں شمار کر کے اپنے ہاں آنے دیتی تھیں۔ ایک روز جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے اس کو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بھائی عبداللہ بن ابی امیہ سے باتیں کرتے سن لیا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ اگر کل طائف فتح ہو جائے تو غیلان ثقفی کی بیٹی بادیہ کو حاصل کئے بغیر نہ رہنا۔ پھر اس نے بادیہ کے حسن اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کے جسم کی تعریف کرنی شروع کر دی۔ اور اس کے پوشیدہ اعضاء تک کی صفت بیان کر ڈالی۔ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ باتیں سنیں تو فرمایا۔ "او خدا کے دشمن تو نے اس میں نظریں گاڑ دیں۔" پھر آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس سے پردہ کرو۔ آئندہ یہ گھروں میں نہ آنے پائے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے اسے مدینے سے باہر نکال دیا اور دوسرے مخنثوں کو بھی گھروں میں گھسنے سے منع فرما دیا۔

## عورت اور خوشبو :

139- ایک عورت مسجد سے نکل کر جا رہی تھی کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس کے پاس سے گزرے اور انہوں نے محسوس کیا کہ وہ خوشبو لگائے ہوئے ہے۔ انہوں نے اسے روک کر پوچھا۔ "اے خدائے جبار کی بندی کیا تو مسجد سے آ رہی ہے۔ اس نے کہا۔ ہاں - آپ نے کہا " میں نے اپنے محبوب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جو عورت خوشبو لگا کر مسجد میں آئے۔ اس کی نماز اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک کہ وہ گھر جا کر غسل جنابت نہ کرے۔" (ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ نسائی)

## خوشبو لگانے والی عورت :

140- حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو عورت عطر لگا کر راستے سے گزرے تا کہ لوگ اس کی خوشبو سے لطف اندوز ہوں تو وہ ایسی اور ایسی ہے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے بڑے سخت الفاظ استعمال فرمائے۔" (ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی)

## عورت کے لیے خوشبو :

141- آپ ﷺ نے فرمایا :

"عورتوں کو وہ خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کا رنگ تیز ہو اور بو ہلکی ہو۔" (ابو داؤد)

## تنہائی اور عورت :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


142- حضرت جابر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص اللہ اور روز آخر پر ایمان رکھتا ہو وہ کبھی کسی عورت سے تنہائی میں نہ ملے۔ جب تک کہ اس کے ساتھ اس عورت کا کوئی محرم نہ ہو۔ کیونکہ تیسرا اس وقت شیطان ہوتا ہے۔" (مسند احمد)

## عورت اور مسجد :

143- ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"عورتوں کے لیے بہترین مسجد ان کے گھروں کے اندرونی حصے ہیں۔" (مسند احمد۔ طبرانی)

## عورت اور سڑک :

144- ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد نبوی سے باہر آکر دیکھا کہ راستے میں مرد اور عورتیں سب گڈ مڈ ہو گئے ہیں۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے فرمایا۔ "ٹھہر جاؤ۔ تمہارے لیے سڑک کے بیچ میں چلنا درست نہیں ہے۔ کنارے پر چلو۔" یہ ارشاد سنتے ہی عورتیں کنارے ہو کر دیواروں کے ساتھ ساتھ چلنے لگیں۔ (ابو داؤد)

## نوجوان اور شادی :

145- آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نوجوانو۔ تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو۔ اسے کر لینی چاہیے کیونکہ یہ نگاہ کو بدنظری سے بچانے اور آدمی کی عفت قائم رکھنے کا بڑا ذریعہ ہے۔ اور جو استطاعت نہ رکھتا ہو۔ وہ روزے رکھے کیونکہ روزے آدمی کی طبعیت کا جوش ٹھنڈا کر دیتے ہیں۔" (بخاری۔ مسلم)

## مومن اور قیامت :

146- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ قیامت کا عظیم الشان اور خوفناک دن ایک مومن کے لیے بہت ہلکا کر دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اتنا ہلکا جتنا دنیا میں ایک فرض نماز پڑھنے کا وقت ہوتا ہے۔ (مسند احمد)

## بدترین معبود :

147- حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اس آسمان کے نیچے اللہ تعالیٰ کے سوا جتنے معبود بھی پوجے جا رہے ہیں۔ان میں اللہ کے نزدیک بدترین معبود وہ خواہش نفس ہے جس کی پیروی کی جا رہی ہو۔ (طبرانی)

## اعتدال :

148- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اپنی معیشت میں توسط (اعتدال) اختیار کرنا آدمی کے فقیہ (دانا) ہونے کی علامتوں میں سے ہے۔ (مسند احمد۔طبرانی)

## سب سے بڑے گناہ :

149- حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک مرتبہ پوچھا گیا کہ سب سے بڑا گناہ کیا ہے فرمایا "کہ تو کسی کو اللہ کا مدمقابل اور ہمسر ٹھہرائے حالانکہ تجھے پیدا اللہ نے کیا ہے۔" پھر پوچھا گیا' اس کے بعد۔ فرمایا۔ یہ کہ تو اپنے بچے کو اس خوف سے قتل کر ڈالے کہ وہ تیرے ساتھ کھانے میں شریک ہو جائے گا۔ پوچھا گیا پھر۔ فرمایا۔ یہ کہ تو اپنے ہمسائے کی بیوی سے زنا کرے۔ (بخاری - مسلم)

## گناہ اور معافی :

150- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک روز میں مسجد نبوی سے عشاء کی نماز پڑھ کر پلٹا تو دیکھا کہ ایک عورت میرے دروازے پر کھڑی ہے میں اس کو سلام کر کے اپنے حجرے میں چلا گیا۔ اور دروازہ بند کر کے نوافل پڑھنے لگا۔ کچھ دیر بعد اس نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں نے اٹھ کر دروازہ کھولا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور پوچھا کیا چاہتی ہے۔ اس نے کہا میں آپ سے ایک سوال کرنے آئی ہوں۔ مجھ سے زنا کا ارتکاب ہوا۔ ناجائز حمل ہوا۔ بچہ پیدا ہوا۔ تو میں نے اسے مار ڈالا۔ اب میں یہ معلوم کرنا چاہتی ہوں کہ میرا گناہ معاف ہونے کی بھی کوئی صورت ہے؟ میں نے کہا ہرگز نہیں۔ وہ بڑی حسرت کے ساتھ آہیں بھرتی ہوئی واپس چلی گئی۔اور کہنے لگی "افسوس یہ حسن آگ کے لیے پیدا ہوا تھا۔"

صبح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھ کر جب میں فارغ ہوا تو میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو رات کو قصہ سنایا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ بڑا غلط جواب دیا ابوہریرہ تم نے۔ کیا یہ آیت قرآن میں تم نے نہیں پڑھی۔ (سورۃ الفرقان کی آیت نمبر48-70) (ترجمہ) "جو اللہ کے سوا کسی اور کو معبود نہیں پکارتے۔ اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اسے مکرر عذاب دیا جائے گا۔ اور اس میں وہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔ الا یہ کہ کوئی (ان گناہوں کے بعد) توبہ کر چکا ہو۔ اور ایمان لا کر عمل صالح کرنے لگا ہو۔ ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا۔ اور وہ بڑا غفور و رحیم ہے۔"

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ جواب سن کر میں نکلا اور اس عورت کو تلاش کرنا شروع کیا۔ رات کو عشاء ہی کے وقت وہ ملی۔ میں نے اسے بشارت دی۔ اور بتایا کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تیرے سوال کا یہ جواب دیا ہے۔ وہ سنتے ہی سجدے میں گر گئی اور کہنے لگی شکر ہے اس خدائے پاک کا جس نے میرے لیے معافی کا دروازہ کھولا پھر اس نے گناہ سے توبہ کی اور اپنی لونڈی کو اس کے بیٹے سمیت آزاد کر دیا۔

## تبلیغ :

-151 قرآن مجید میں جب یہ آیت نازل ہوئی۔ "**وانذر عشیر تک الا قربین**" (اپنے قریب ترین رشتہ داروں کو ڈراؤ) تو آپ ﷺ نے ایک دن بنی ہاشم کو دعوت میں بلایا اور پھر فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"اے بنی عبدالمطلب۔ اے عباس۔ اے صفیہ - رسول اللہ کی پھوپھی۔ اے فاطمہ محمد ﷺ کی بیٹی۔ تم لوگ آگ کے عذاب سے اپنے آپ کو بچانے کی فکر کر لو۔ میں خدا کی پکڑ سے تم کو نہیں بچا سکتا۔ البتہ میرے مال میں سے تم لوگ جو کچھ چاہو مانگ سکتے ہو۔" (بخاری و مسلم)

## سزا کا نفاذ :

152- ایک مرتبہ چوری کے جرم میں قریش کی ایک عورت فاطمہ نامی کا ہاتھ کاٹنے کا آپ ﷺ نے حکم دیا۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اس کے حق میں سفارش کی۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا :

"خدا کی قسم! اگر محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔" (بخاری - مسلم)

## مومن کی صفت :

153- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"مومن تلوار سے بھی لڑتا ہے اور زبان سے بھی۔"

## حلال روزی :

154- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص اپنی روزی کمانے کے لیے کام کرے اور اس کام میں اللہ کی خوشنودی پیش نظر رکھے۔ اس کی مثال حضرت موسیٰ کی والدہ جیسی ہے کہ انہوں نے اپنے ہی بیٹے کو دودھ پلایا۔ اور اس کی اجرت بھی پائی۔

## نیکی کی دعوت :

155- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس شخص نے راہ راست کی طرف دعوت دی۔ اس کو ان سب لوگوں کے اجر کے برابر اجر ملے گا۔ جنہوں نے اس کی دعوت پر راہ راست اختیار کی۔ بغیر اس کے کہ ان کے اجروں میں سے کوئی کمی ہو۔ اور جس شخص نے گمراہی کی طرف دعوت دی۔ اس پر ان سب لوگوں کے گناہوں کے برابر گناہ ہو گا۔ جنہوں نے اس کی پیروی کی بغیر اس کے کہ ان کے گناہوں میں کوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کی ہو۔"

## قرآن پڑھنے والے :

156- حدیث میں ایک گروہ کے متعلق آیا ہے کہ -

"وہ قرآن پڑھیں گے مگر قرآن ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ (بخاری)

## قرآن اور حلال چیزیں :

157- حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"قرآن پر ایمان نہیں لایا وہ شخص جس نے اس کی حرام کی ہوئی چیزوں کو حلال کر لیا۔" (بخاری)

## نماز اور فواحشات :

158- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس کی نماز نے اسے فحش اور برے کاموں سے نہیں روکا۔ اس کو اس کی نماز نے اللہ سے زیادہ دور کر دیا۔ (ابن ابی حاتم طبرانی) 1- جسے اس کی نماز نے فحش اور برے کاموں سے نہ روکا۔ اس کی نماز ، نماز نہیں ہے۔"

(ابن ابی حاتم)

## اللہ کا محبوب :

159- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ کا ارشاد ہے کہ جو میرے ست کو ایذا پہنچائے میری طرف سے وہ حالت جنگ میں ہے - جو فرائض میں نے اپنے بندے پر عائد کئے ہیں۔ ان کی ادائیگی سے وہ میرا تقرب حاصل کرتا ہے۔ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ نوافل کے ذریعے بھی میرا قرب حاصل کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ بالاخر وہ منزل آ جاتی ہے جب میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں۔ تب میں اس کی سماعت بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے۔ اس کی بصارت بن جاتا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


جس سے وہ دیکھتا ہے۔ اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے۔ اس کے پاؤں ہوتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اس وقت وہ مجھ سے جو مانگتا ہے میں اسے دیتا ہوں جن باتوں سے بچنا چاہتا ہے ان سے بچاتا ہوں۔" (بخاری)

## پسندیدہ آنسو اور نشان :

160- حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالیٰ کو دو قطروں اور دو نشانوں سے زیادہ محبوب کوئی اور چیز نہیں۔ ایک آنسو کا وہ قطرہ جو خدا کے خوف کی وجہ سے آنکھوں سے ٹپکے۔ دوسرے وہ قطرہ خون جو اللہ کے راستے میں بہہ جائے۔ نشانوں میں سے ایک وہ نشان جو اللہ کے راستے یعنی جہاد میں لگا ہو۔ دوسرا وہ نشان جو خدا کے عائد کردہ فرائض میں کسی فرض کی ادائیگی کے سلسلے میں لگا ہو۔" (ترمذی)

## مردے کی پکار :

161- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور لوگ اسے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں۔ اگر میت نیک بخت ہے تو وہ کہتی ہے مجھے جلدی لے چلو اور اگر جنازہ بدکار کا ہے تو وہ کہتا ہے ہائے ہائے کہاں لے جا رہے ہو؟ مردوں کی یہ آوازیں انسانوں کے سوا سب سنتے ہیں اگر وہ اسے سن لیں تو غش کھا کر مر جائیں۔" (بخاری)

## کاشت اور صدقہ :

162- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو صاحب ایمان بندہ درخت لگائے یا کاشت کرے۔ پھر اس میں سے پرندے کھائیں یا آدمی یا کوئی جانور کھائے تو وہ اس کے حق میں صدقہ ہو گا۔" (بخاری۔ مسلم)

## تحفہ اور پھول :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

163- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"جس کسی کو ہدیے کے طور پر خوشبودار پھول پیش کیا جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ اسے قبول ہی کرے رد نہ کرے۔ کیونکہ وہ بہت ہلکی اور کم قیمت چیز ہے اور اس کی خوشبو باعث فرحت ہے۔" (مسلم)

## مومن کون ہے :

164- رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

1- مومن وہ ہے جس کے ہاتھ اور جس کی زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہیں۔ (بخاری)

2- اللہ تعالٰی کی قسم وہ مومن نہیں ہے جس کے شر سے اس کا پڑوسی مامون (محفوظ) نہ ہو۔ (مسلم)

3- مومن سراپا الفت و محبت ہے اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں جو دوسروں سے الفت نہیں کرتا۔ اور دوسرے اس سے مانوس نہیں ہوتے۔ (مشکوۃ - بیہقی)

## جب دین مٹ جائے گا :

165- حضرت زیاد بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ایک خوفناک چیز کا ذکر کیا اور پھر فرمایا کہ ایسا اس وقت ہو گا جبکہ دین کا علم مٹ جائے گا۔ تو میں نے کہا "اے اللہ کے رسول ﷺ علم کیونکر مٹ جائے گا جبکہ ہم قرآن پڑھ رہے ہیں۔ اور اپنی اولادوں کو پڑھا رہے ہیں اور ہمارے بیٹے اپنی اولادوں کو پڑھاتے رہیں گے۔ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔ "خوب اے زیاد! میں تمہیں مدینہ کا انتہائی سمجھدار آدمی سمجھتا تھا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہود و نصاری توریت و انجیل کی کتنی تلاوت کرتے ہیں۔ مگر ان کی تعلیمات پر کچھ بھی عمل نہیں کرتے۔" (ابن ماجہ)

## اللہ کا سہارا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



-166 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔
"اے لڑکے میں تجھے چند باتیں بتاتا ہوں۔ غور سے سن دیکھ تو خدا کو یاد رکھ خدا تجھے یاد رکھے گا۔ تو خدا کو یاد رکھ تو خدا کو اپنے سامنے پائے گا۔ جب مانگے تو خدا سے مانگ۔ جب تو کسی مشکل میں مدد کا طالب ہو تو خدا سے مدد طلب کر۔ خدا کو اپنا مددگار بنا اور اس بات کا یقین کر کہ سب لوگ مل کر بھی تجھے کوئی نفع پہنچانا چاہیں تو وہ تجھے نفع نہیں پہنچا سکتے۔ سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے۔ اور اگر سب لوگ متحد ہو کر بھی تجھے نقصان پہنچانا چاہیں۔ تو وہ کچھ بھی نقصان نہیں پہچا سکتے۔ سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے مقدر کر دیا ہے۔ تو پھر اللہ ہی کو اپنا واحد سہارا بنانا چاہیے۔
(مشکوۃ)

## اللہ کا فیصلہ :

-167 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"طاقت ور مومن بہتر اور خدا کو زیادہ پسند ہے بہ نسبت کمزور مومن کے اور دونوں میں خیر و منفعت ہے۔ تو آخرت میں نفع دینے والی چیز کا حریص بن اور اپنی مشکلات میں خدا سے مدد طلب کر اور ہمت نہ ہار۔ اور اگر تجھ پر کوئی مصیبت آن پڑے تو یوں مت سوچ کہ اگر میں ایسا کرتا تو یوں ہو جاتا۔ بلکہ یہ سوچ کہ اللہ نے یہ مقدر فرمایا۔ جو اس نے چاہا وہ کیا اس لیے کہ اگر مگر کا چکر شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔ (مشکوۃ)

## مسلمان کی قدر و منزلت :

-168 نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بار طواف کے دوران خانہ کعبہ کو مخاطب کر کے فرمایا :
"کتنا پاکیزہ ہے تو اور کتنا محترم ہے تیرا مقام مگر اس خدا کی قسم جس کے قبضے میں محمد ﷺ کی جان ہے ایک مسلمان کے جان و مال اور خون کا احترام

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اللہ کے نزدیک تیری حرمت سے زیادہ ہے۔" (ابن ماجہ)

## لالچ :

-169 کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

دو بھوکے بھیڑیے جن کو بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے وہ اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا انسان کے دین کو مال اور کرسی کا لالچ نقصان پہنچاتا ہے۔ (ترمذی-دارمی)

## نااہل حکمران :

-170 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جب امانت ضائع کر دی جائے گی تو پھر قیامت کا انتظار کرنا۔ کسی نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کیسے ضائع کر دی جائے گی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' جب حکومت کی باگ ڈور نااہلوں کے سپرد کر دی جائے تو پھر قیامت کا انتظار کرنا۔ (بخاری)

## سلامتی کا طلبگار :

-171 حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کا پتہ نہ بتاؤں۔" میں نے عرض کیا ضرور بتایئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ (ترجمہ) برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی توفیق سے ہے) جب کوئی شخص یہ کلمات صدق دل سے پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میرے بندے نے میری اطاعت کی اور سلامتی کا طلب گار ہوا۔" (نسائی)

## اونٹ کی فریاد :

-172 حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک بار ایک بلبلاتا ہوا اونٹ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس کی گدی پر ہاتھ پھیرا تو وہ خاموش ہو گیا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یہ اونٹ کس کا ہے؟ ایک انصاری نوجوان نے آ کر عرض کیا کہ یہ میرا ہے یا رسول اللہ۔ آپ ﷺ نے فرمایا اس چوپائے کے معاملے میں تم اس خدا کا خوف نہیں رکھتے جس نے تمہیں اس کا مالک بنایا ہے۔ اس نے ابھی مجھ سے شکایت کی ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو۔ اور بہت محنت لیتے ہو۔ (بخاری)

## ناراضی :

173- حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہ گالیاں دیا کرتے تھے نہ فحش گوئی و لعنت کیا کرتے تھے۔ ہم میں سے جب کسی پر عتاب فرماتے۔ تو زیادہ سے زیادہ یہ فرماتے۔ کہ اسے کیا ہو گیا ہے اس کا ہاتھ خاک آلود ہو۔ یا اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔ (بخاری)

## سونے کا ڈلا :

174- حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک بار میں نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے نماز عصر ادا کی۔ سلام پھیرتے ہی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیزی کے ساتھ لوگوں کو پھاندتے ہوئے کسی زوجہ مطہرہ کے حجرے میں تشریف لے گئے۔ لوگوں پر اس تیز رفتاری کی وجہ سے ایک دہشت سی طاری ہوئی۔ جب آپ ﷺ واپس تشریف لائے اور لوگوں کو اس تیز رفتاری سے حیرت زدہ محسوس کیا۔ تو فرمایا مجھے ایک سونے کا ڈلا یاد آ گیا۔ جو میرے پاس رکھا تھا۔ مجھے یہ پسند نہ ہوا۔ کہ رات تک یہ میرے پاس رکھا رہے اسے تقسیم کرنے کا حکم دے کر آیا ہوں۔ (بخاری نسائی)

## مزاح :

175- حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ (مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آنے کے بعد) میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ سامنے روٹی اور کھجوریں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ قریب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


آ جاؤ اور کھاؤ۔ میں کھانے لگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تمہاری ایک آنکھ میں آشوب ہے۔ (آنکھ دکھتی ہے) اور تم کھجور کھا رہے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ آشوب تو اس طرف ہے اور میں چبا رہا ہوں دوسری طرف سے آپ ﷺ یہ سن کر مسکرانے لگے۔ (قزوینی)

## شکر گزار بندہ :

176- حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (بعض اوقات) اتنا قیام فرماتے کہ آپ ﷺ کے پائے مبارک سوج جاتے تھے۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے تو تمام اگلے پچھلے گناہ معاف کیے جا چکے ہیں۔ (پھر قیام میں اتنا انہماک کیوں ہے) فرمایا۔ تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔ (ترمذی-نسائی)

## دائیں طرف :

177- ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ہر کام میں جہاں تک ممکن ہوتا' (دائیں جانب سے شروع کرنے) کو پسند فرماتے تھے۔ وضو میں، کنگھی میں اور جوتا پہننے میں بھی خیال فرماتے تھے۔

## خالہ کا درجہ :

178- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ میں نے بعض بڑے گناہ کیے ہیں کیا اس کی توبہ بھی ہو سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے پوچھا۔ کیا تمہاری کوئی ماں بھی زندہ ہے؟ عرض کیا نہیں۔ پوچھا کوئی خالہ ہے؟ عرض کیا ہاں۔ فرمایا بس اس کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ یہی اس بڑے گناہ کی توبہ ہے۔۔ (ترمذی)

## اکرام :

179- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک بار حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کاشانہ نبوت میں داخل ہوئے تو وہ پر تھا۔ اور انہیں بیٹھنے کی کوئی جگہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


نہ ملی۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ردائے مبارک (چادر مبارک) ان کی طرف پھینک دی۔ اور فرمایا کہ اس پر بیٹھ جاؤ۔ جریر رضی اللہ عنہ نے وہ چادر لے لی اور چوم کر سینے سے لگا لی اور کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ آپ ﷺ کا اکرام فرمائے جس طرح آپ ﷺ نے میرا اکرام فرمایا ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ کہ جب کسی قوم کا کوئی باعزت آدمی آئے تو اس کا اکرام کیا کرو۔ (اوسط-بزار)

## جھکنا :

-180 حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک شخص نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ اگر کوئی آدمی اپنے بھائی یا دوست سے ملے۔ تو کیا اس کے لئے جھکنا بھی چاہیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ نہیں۔ (ترمذی)

## دوا :

-181 حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ نے بیماری بھی پیدا کی ہے اور دوا بھی۔ ہر مرض کی دوا بھی ہوتی ہے لہٰذا دوائیں استعمال کیا کرو ہاں حرام چیزوں کو دوا کے طور پر استعمال نہ کرو۔"

(ابو داؤد)

## ظالم حکمران :

-182 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"آخر زمانہ میں ظالم اولی الامر (حاکم) فاسق وزراء۔ خائن قاضی اور جھوٹے فقہا ہوں گے۔ تم میں سے جو بھی ایسا دور دیکھے وہ نہ ان کا محصل (تحصیلدار) بنے نہ فقیہ اور نہ سپاہی۔" (اوسط)

## بسم اللہ پڑھنا :

-183 ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب کھانا کھاؤ تو بسم اللہ کہہ لیا کرو۔ اگر آغاز میں بھول جائے تو آخر میں کہہ لیا کرو کہ بسم اللہ فی اولہ و آخرہ (اللہ ہی کے نام سے شروع میں پہلے بھی اور آخر میں بھی)"۔ (ترمذی)

## نصف ایمان :

-184 حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے شادی کی اس نے نصف ایمان حاصل کر لیا۔ اب دوسرے نصف میں اسے تقویٰ اللہ اختیار کرنا چاہیے۔ (اوسط)

## حسد و رشک :

-185 حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"حسد و رشک صرف دو موقعوں پر غیر مضر ہو سکتا ہے۔ ایک تو ایسے آدمی سے جسے اللہ نے حکمت دی ہو اور وہ اسی کے مطابق فیصلے دیتا ہو۔ اور اس کی تعلیم دیتا ہو۔ دوسرے اس آدمی سے جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے راہ حق میں فنا کرنے کے درپے ہو۔" (شیخین)

## مردوں کا ذکر :

-186 حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"مردوں کی نیکیوں کا ذکر کرو اور برائیوں کے ذکر سے پرہیز کرو۔" (ابو داؤد۔ ترمذی)

## مومن کو گالی دینا :

-187 حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"مومن کو گالی دینا فسق اور اس سے جنگ کرنا کفر ہے۔" (ترمذی-نسائی)

## غصہ نہ کیا کرو :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


188- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا کہ مجھے کوئی حکم فرمایئے۔ مگر وہ ایسا مختصر ہو کہ میرے دماغ میں آ جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "غصہ نہ کیا کرو" اس نے بار بار اپنا سوال دہرایا اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر بار یہی فرمایا کہ غصہ نہ کیا کرو۔ (بخاری-ترمذی)

## غصہ دور کرنے کا طریقہ :

189- حضرت سلیمان بن سرد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دو شخصوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے آپس میں گالی گلوچ کی۔ ہم لوگ بھی وہاں موجود تھے۔ ان دونوں میں سے ایک شخص دوسرے کو گالی دے رہا تھا۔ تو غصے سے اس کا چہرہ لال ہو رہا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے ایک کلمہ ایسا معلوم ہے کہ اگر وہ اسے زبان سے ادا کرے۔ (یا اس کا قائل ہو جائے) تو اس کا غصہ جاتا رہے۔ یعنی اگر وہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہے تو اس کا غصہ دور ہو جائے۔ (**شیخین**- ابو داؤد)

## جب قدریں بدل جائیں گی :

190- حضرت علی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"کیا حال ہو گا تم لوگوں کا اس وقت جب تمہارے نوجوان فاسق اور تمہاری عورتیں بدکار ہو جائیں گی؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا واقعی ایسا ہو جائے گا۔ فرمایا ہاں۔ اس سے بھی بڑھ چڑھ کر اور کیا حال ہو گا جب تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کو ترک کر دو گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ یہ بھی ہو گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اس کے بھی سوا ہو گا۔ جب تم منکر کا حکم دینے لگو گے۔ (یعنی برائی کا حکم دینے لگو گے) اور معروف (نیکی) سے روکنے لگو گے۔ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا نوبت یہاں تک آ جائے گی۔ فرمایا ہاں اس سے بھی زیادہ۔ جب تم معروف کو منکر۔ اور منکر کو معروف سمجھنے لگو گے۔ (یعنی قدریں ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


بدل جائیں گی) (رزین)

## مومن کی تذلیل :

-191 حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس کے سامنے کسی مومن کی تذلیل ہو رہی ہو اور وہ امداد کی قدرت رکھتے ہوئے بھی اس کی مدد نہ کرے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تمام مخلوق کے سامنے اسے رسوا کرے گا۔ (احمد کبیر)

## عذاب الٰہی :

-192 حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جس کے قبضے میں میری جان ہے تم امربالمعروف اور نہی عن المنکر ضرور کرتے رہو ورنہ یہ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ تم سب پر اپنا عتاب نازل فرمائے اور تم اسے پکارتے رہو جب بھی جواب نہ ملے۔ (ترمذی)

## حیا :

-193 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

حیا ایمان ہی کا ایک جزو ہے اور ایمان کا انجام بہشت ہے۔ فحش کلامی بدخلقی ہے اور بدخلقی کا انجام دوزخ ہے۔

## دوست اور دشمن :

-194 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اپنے دوست سے اعتدال کے ساتھ محبت کرو ہو سکتا ہے کہ وہ کسی روز تمہارا دشمن ہو جائے۔اور اپنے دشمن سے دشمنی بھی اعتدال کے ساتھ رکھو ممکن ہے کہ وہ کسی روز تمہارا دوست ہو جائے۔ (ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## افضل کون ہے :

195- حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک شخص نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر پوچھا کہ کون شخص سب سے افضل ہے؟ فرمایا وہ مومن جو راہ خدا میں اپنی جان اور مال سے جہاد کرے۔ پوچھا اس کے بعد کون افضل ہے؟ فرمایا اس کے بعد وہ افضل ہے جو کسی قبیلے (یا محلے) میں رہتا ہو اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ (خوف) رکھتا ہو اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔

## خادم کی خدمت :

196- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

تم میں سے کسی کے لیے اس کا خادم کھانا تیار کر کے لائے اور گری اور دھوئیں سے پریشان ہو تو چاہیے کہ وہ اس خادم کو اپنے ساتھ بیٹھا کر (کھانا) کھلائے۔ اگر کھانے والے زیادہ ہوں (اور جگہ تنگ ہو) تو اس کے ہاتھ میں ہی دو ایک لقمے رکھ دے۔ (بخاری - ترمذی-ابو داؤد)

## قابل رشک مومن :

197- حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ کا کہنا ہے کہ میرے دوستوں سے زیادہ قابل رشک وہ مومن ہے جو سبک حال ہو۔ نماز سے بہرہ مند ہو (یعنی نماز ادا کرتا ہو) اپنے رب کی اچھی طرح عبادت کرتا ہو۔ پوشیدگی میں بھی اس کا اطاعت گزار ہو۔ لوگوں میں اس طرح غیر معروف زندگی بسر کرتا ہو کہ اس کی طرف انگلیاں نہ اٹھتی ہوں اور رزق اگرچہ اس کو بقدر کفایت ہی میسر ہوتا ہو تاہم اس پر صابر و قانع ہو۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہاتھ پر ہاتھ مارا اور فرمایا۔اس کی موت بھی جلد ہی آ جائے۔ وہ جو کچھ چھوڑ کر جائے وہ کم ہو۔ اور اس کو رونے والیاں بھی کم ہوں۔ (ترمذی)

## بھیک مانگنا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

198- حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک انصاری حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کچھ مانگنے لگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا۔ کیا تمہارے گھر میں کوئی چیز نہیں ہے۔ اس نے کہا کیوں نہیں ایک ٹاٹ ہے جس کا ایک حصہ ہم اوڑھتے ہیں اور ایک سے ہم فرش کا کام لیتے ہیں۔ دوسرا ایک پیالہ ہے جس میں ہم پانی پیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دونوں چیزیں گھر سے لے آ۔ وہ لے آیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے قبضے میں لے لیا اور پوچھا انہیں کون خریدتا ہے۔ ایک آدمی نے کہا میں اس کو ایک درہم میں خریدتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سے زیادہ درہم کا کون خریدار ہے؟ دو یا تین مرتبہ یہ فرمایا۔ ایک آدمی نے کہا میں دو درہم میں خریدتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے یہ دونوں درہم لیے اور انصاری کو دیتے ہوئے فرمایا۔ ایک درہم سے کھانے پینے کی چیزیں خرید لے اور بال بچوں کے لیے گھر بھیج دے۔ دوسرے درہم کا ایک کلہاڑا لے لے۔ اور لا کر مجھے دکھا۔ وہ گیا اور ایک کلہاڑا خرید لایا۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دکھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے اس میں لکڑی کا دستہ ٹھونکا۔ اور فرمایا جاؤ اس سے لکڑیاں کاٹو اور بیچو۔ اب پندرہ دن تک میں تمہیں نہ دیکھوں۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی تعمیل کی پندرہ دن کے بعد آیا تو اس کے پاس دس درہم ہو گئے تھے۔ اس سے اس نے کپڑا خریدا اور کھانے پینے کا سامان مول لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ مشغلہ اس سے کہیں بہتر ہے کہ بھیک مانگنے سے قیامت کے دن تیرے چہرے پر داغ پڑ جائے۔ یاد رکھو کہ سوال صرف تین اشخاص کیلئے جائز ہے۔ ایک اس کے لئے جو ذلت رساں فقر میں مبتلا ہو یا جس پر کوئی خوفناک تاوان عائد ہوتا ہو۔ یا جو دیت کے اعتبار سے تکلیف میں مبتلا ہو۔ (ابو داؤد)

## بے حساب خیرات کرو :

199- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں میرے پاس ایک سائل آیا میں نے اسے کچھ دے دینے کو کہا۔ پھر اس کو بلا لیا۔ اور دیکھا کہ اسے کیا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہی چاہتی ہو۔نا؟ کہ تمہارے گھر میں جتنا آئے اور جتنا خرچ ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس کا تم کو علم رہے۔ میں نے (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے کہا۔ جی ہاں۔ فرمایا۔ حساب کتاب کے پھیر میں نہ پڑو۔ گن گن کر نہ دو۔ ورنہ اللہ تمہیں بھی گن گن کر دے گا۔ (ابو داؤد۔ نسائی)

## سخی اور کنجوس :

200- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"ہر روز جب بندوں کی صبح ہوتی ہے تو دو فرشتے نازل ہوتے ہیں کہ ایک یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ انفاق (اللہ کی راہ میں خرچ) کرنے والے کو اس کے انفاق کی جزا دے اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ ہر کنجوس پر بربادی نازل فرما۔ (شیخین)

## صدقے کا مال :

201- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

صدقے کا مال نہ غنی کے لیے جائز ہے اور نہ ہٹے کٹے آدمی کے لئے۔ (نسائی)

## رشوت :

202- ابن حمید الساعدی رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ازدی شخص کو عامل صدقہ (صدقہ وصول کرنے والا) مقرر فرمایا۔ جس کا نام ابن بستیہ تھا۔ جب وہ صدقات لے کر آیا تو بولا کہ یہ تو ہے آپ لوگوں کے لیے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے۔ یہ سن کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے۔ اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا کہ میں اس اختیار کے ساتھ جو مجھے اللہ نے دیا ہے تم میں سے کسی کو عامل بناتا ہوں۔ اور وہ آکر یہ کہتا ہے کہ یہ آپ لوگوں کا ہے اور یہ مجھے ہدیہ میں ملا ہے۔ اگر وہ سچا ہے۔ تو اپنے والدین کے گھر بیٹھ کر دیکھے۔ کہ اس کے پاس ہدیہ آتا ہے یا نہیں۔ خدا کی قسم تم میں سے جو بھی ناحق کوئی چیز وصول کرے گا وہ اسے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قیامت میں اٹھائے ہوئے خدا کے سامنے پیش ہو گا۔ میں وہاں تم میں سے کسی ایسے شخص کو نہیں پہچانوں گا۔ جو خدا کے سامنے بلبلاتا ہوا اونٹ یا ڈکارتی ہوئی گائے یا چلاتی ہوئی بکری اٹھائے ہوئے حاضر ہو (اور آج کل کی زبان میں دولت یا نوٹوں کے انبار لئے ہوئے حاضر ہو) پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے ہاتھ اتنے بلند کئے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آ رہی تھی۔ اور فرمایا کہ الٰہی میں نے تیرا پیغام پہنچانے کا فرض ادا کر دیا ہے۔ (شیخین - ابو داؤد)

## عیادت :

203- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

جب تم کسی مریض کے پاس جاؤ تو اسے تسلی دے کر غم کو دور کرو۔ اس سے اس کے دل کو راحت ہوتی ہے۔ (ترمذی)

## مومن کو تکلیف :

204- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

مومن کو ایک کانٹا وغیرہ بھی چبھے تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کی ایک خطا معاف فرما دیتا ہے۔ (ترمذی)

## جھوٹی بات :

205- حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

میری طرف جھوٹی نسبت (یعنی کسی بات کے متعلق یہ کہنا کہ یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمائی ہے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ فرمائی ہو) ایسی معمولی چیز نہیں۔ جیسی دوسروں کی طرف ہوتی ہے جو شخص عمداً" جھوٹی بات میری طرف منسوب کرے وہ اپنا ٹھکانہ دوزخ میں بنا لے۔ (ترمذی)

## جاہل علماء :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


206- حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

اللہ تعالیٰ سینوں میں سے یوں علم ختم نہیں فرماتے بلکہ علماء کی موت سے اسے ختم کرتا ہے۔ جب کوئی عالم باقی نہیں رہتا۔ تو لوگ ناخواندہ رہنماؤں سے مسئلہ دریافت کرتے ہیں اور وہ علم کے بغیر فتویٰ دیتے ہیں وہ خود تو گمراہ تھے ہی۔ اوروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ (شیخین-ترمذی)

## حق کو چھپانا :

207- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

اگر عالم سے کوئی بات دریافت کی جائے جسے وہ جانتا ہو اور وہ اسے چھپائے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام چڑھائی جائے گی۔ (ابو داؤد-ترمذی)

## عالم اور عابد :

208- حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا کہ عالم اور عابد دونوں میں افضل کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس طرح تم میں سے ادنیٰ آدمی پر میری فضیلت ہے۔ اسی طرح عابد پر عالم کو فضیلت ہے خدا تعالیٰ اس کے فرشتے اور زمین و آسمان کا ایک ایک فرد حتیٰ کہ چیونٹی بھی اپنے بل میں اور مچھلیاں بھی سمندر میں اس معلم کے لیے دعا کرتی ہیں جو لوگوں کو خیر کی تعلیم دے۔ (ترمذی)

## شراب :

209- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"میری امت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہونگے۔ جو پئیں گے تو شراب لیکن اس کا نام کچھ اور رکھیں گے۔" (نسائی)

## نشہ آور چیزیں :

210- حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ نشے سے تعلق رکھنے والے دس قسم کے آدمیوں پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


1- تیار کرنے والا۔ 2- تیار کرانے والے۔ 3- پینے والے۔ 4- پلانے والے۔ 5- اٹھا کر لے جانے والا۔ 6- منگوانے والا۔ 7- بیچنے والا۔ 8- خریدنے والا۔ 9- مفت دینے والا۔ 10- اور دام لے کر کھانے والا۔ (ترمذی)

## جھوٹی گواہی :

211- ایمن بن خریم رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

اے لوگو۔ جھوٹی گواہی شرک کی ہم پلہ ہے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت پڑھی۔ (ترجمہ) بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے بھی۔ (ابو داؤد۔ ترمذی)

## فیصلہ کرنا :

212- حضرت معاذ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو قاضی یمن بنا کر بھیجنا چاہا تو پوچھا کہ تمہارے پاس مقدمہ آئے تو تم کس طرح فیصلہ کرو گے؟ عرض کیا' کتاب اللہ سے فیصلہ دونگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہیں کتاب اللہ میں اس کے متعلق کوئی حکم نہ ملے تو؟ عرض کیا۔ سنت رسول اللہ کے مطابق فیصلہ دونگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر وہاں بھی نہ ملے؟ عرض کیا کہ پھر اپنی رائے سے اجتہاد کرونگا اور اس میں کوئی کوتاہی نہ کرونگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذؓ کے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا۔ اس کے لئے حمد ہے جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرستادہ (بھیجے ہوئے) کو رسول اللہ کی مرضی کے مطابق چلنے کی توفیق دی۔

دوسری روایت میں ہے کہ معاذ رضی اللہ عنہ ہی نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ میں کس چیز کے مطابق فیصلے کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کتاب و سنت کے مطابق۔ پھر پوچھا اگر اس میں نہ ملے تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق پھر پوچھا اگر اس میں نہ ملے؟ فرمایا۔ کہ دنیا کو بہت ہی حقیر سمجھو تو تمہاری نگاہوں میں احکام الٰہی کی وقعت پیدا ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اپنے رائے سے اجتہاد کرو اللہ تعالیٰ تمہاری صحیح رہنمائی کرے گا۔ (ترمذی-ابو داؤد)

## فیصلے کا اجر :

213- حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

اگر قاضی صحیح فیصلے کی کوشش کرتا رہے تو اگر صحیح فیصلہ ہو گا تو اس کے لئے دو اجر ہونگے۔ اور اس کوشش کے باوجود اگر غلطی کر جائے تو اس کے لئے ایک اجر ہو گا۔ (ابو داؤد)

## قضا کا منصب :

214- حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص عہدہ قضا کو مانگ کر حاصل کرے گا وہ اپنے نفس کے داؤ میں آ جائے گا۔ اور جسے مجبور کر کے یہ عہدہ سپرد کیا جائے گا اس پر ایک فرشتہ نازل ہو گا جو اسے ٹھیک راہ پر لگاتا رہے گا۔ (ابو داؤد-ترمذی)

## قرض دار کے لیے آسانی :

215- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جو یہ چاہتا ہے کہ اس کی دعائیں قبول ہوں اور اس کی مصیبتیں دور ہوں۔ وہ تنگ دست قرض داروں کے لیے آسانی پیدا کرے۔ (مسند احمد)

## قرض کی ادائیگی :

216- حضرت جابر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص نے آکر دریافت کیا کہ اگر میں اس طرح اپنے مال و جان سے جہاد کروں کہ ثابت قدم رہوں۔ باعث ثواب سمجھوں۔ آگے ہی بڑھتا جاؤں اور پیچھے نہ ہٹوں۔ تو کیا میں جنت میں جاؤں گا؟ فرمایا۔ ہاں - اس نے دو تین بار یہ سوال دہرایا ہر بار حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جواب دیا۔ اور آخر میں فرمایا بشرطیکہ تم پر کوئی قرض نہ ہو جس کی ادائیگی کا سامان نہ کیا ہو۔ (مسند احمد۔ بزار)

## قرض کا بوجھ :

217- حضرت ابو موسیٰ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"بڑے بڑے ممنوعہ گناہوں کے بعد سب سے بڑا گناہ جسے لے کر بندہ خدا کے سامنے پیش ہو گا وہ یہ ہے کہ وہ قرض چھوڑ کر مرے اور اس کی ادائیگی کا کوئی سامان نہ کرے۔ (ابو داؤد)

## منڈی کا مال :

218- حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"تجارتی مال کو باہر ہی باہر سے اچک لینے سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے روکا ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب تک منڈیوں میں مال نہ آ جائے اس وقت تک باہر ہی باہر سے اس کا معاملہ نہ کر لو۔ (نسائی -ابو داؤد)

## ناپ تول :

219- حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ناپ تول کرنے والوں کو فرمایا :

"یہ دونوں چیزیں تمہارے سپرد کی گئی ہیں اور انہیں دونوں باتوں (میں غلط روی) کی وجہ سے بعض گذشتہ امتیں ہلاک بھی ہوئی ہیں۔" (ترمذی)

## راستباز تاجر :

220- حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"امانت دار اور راست باز تاجر کو انبیاء (علیہم السلام) صدیقین اور شہدا کی معیت کا شرف حاصل ہو گا۔" (ترمذی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## نیکی اور گناہ :

-221 وابصہ رضی اللہ عنہ اپنے دل میں کچھ سوالات لے کر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب وہ قریب آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں بتاؤں یا تم بتاؤ گے؟ عرض کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی ارشاد فرمائیں۔ فرمایا کہ بر (نیکی) اور اثم (گناہ) کے بارے میں دریافت کرنے آئے ہو۔ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی تین انگلیوں کو پیوستہ کر کے میرے سینے کو ٹھوکر دی اور تین بار فرمایا کہ اپنے دل سے فتویٰ پوچھ۔ نیکی وہ چیز ہے جس پر تیرا دل مطمئن ہو اور گناہ وہ شے ہے جو تیرے دل میں جم جائے اور بار بار کھٹک پیدا کرتی رہے۔ لوگ کچھ بھی فیصلہ دیں اس سے بحث نہیں۔ (مسند احمد)

## نکاح :

-222 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

-1 "بدکار ہیں وہ عورتیں جو بغیر گواہوں کے خود ہی اپنا نکاح آپ کر لیتی ہیں۔" (ترمذی)

-2 "بیوہ عورت اپنے متعلق فیصلہ کرنے کا حق اپنے ولی سے زیادہ رکھتی ہے اور کنواری عورت کے متعلق خود اس سے اذن (اجازت) لے لینا چاہیے۔ اور اس کا خاموش رہنا ہی اس کا اذن ہے۔ (بخاری)

## نقص والی اشیاء کی فروخت :

-223 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ کوئی ایسی چیز بیچے جس میں کسی نقص کے ہونے کا اسے علم ہو۔ ہاں اگر خریدار کو نقص سے مطلع کر دے۔"

(بخاری)

"جو شخص ایسے جانور کو خریدے جس کے تھنوں میں دودھ روکا گیا ہو۔ اسے اس کی واپسی کا تین دن تک اختیار ہے۔ مگر اسے دودھ کا معاوضہ اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کے برابر یا اس کے دو چند غلے یا آٹے سے ادا کرنا چاہیے۔" (ابو داؤد)

## سود :

224- حضرت جابر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے "سود لینے والوں - سود دینے والوں۔ سودی دستاویز لکھنے والوں اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے اور فرمایا کہ وہ سب (گناہ میں) برابر کے شریک ہیں۔" (مسلم)

## کثرت اولاد :

225- حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس ایک آدمی آ کر کہنے لگا۔ مجھے ایک عورت ملی ہے جو بہت خوبصورت اور شریف خاندان کی ہے۔ مگر وہ بانجھ ہے۔ کیا میں اسے اپنے نکاح میں لے آؤں۔؟ حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا' نہیں۔ دوبارہ اس نے آ کر پھر یہی سوال کیا اور حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے نفی میں جواب دیا۔ تیسری بار پھر آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اس عورت سے نکاح کر جو خوب محبت کرنے والی ہو۔ اور خوب جننے والی ہو۔ تاکہ میں اپنی امت کی کثرت تعداد پر بھی فخر کر سکوں۔ (ابوداؤد- نسائی)

## حرام غذا :

226- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا :

"جس بدن کو حرام غذا دی گئی وہ جنت میں داخل نہ ہو گا۔" (مشکوۃ - بیہقی)

## نماز میں حرج :

227- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ :

"حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مسجد میں اعتکاف کیے ہوئے تھے کہ بعض لوگوں کو زور زور سے قرآن پڑھتے سنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ ہٹا کر فرمایا کہ تم میں سے ہر شخص مناجات الٰہی کر رہا ہے۔ لہٰذا ایک دوسرے کو خلل نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پہنچائے اور دوسروں کی قرآت یا نماز میں حرج نہ کرے۔" (ابو داؤد)

## اللہ کی کتاب :

228- حضرت عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اسی کتاب اللہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ کسی قوم کو اٹھاتا اور کسی کو گراتا ہے۔" (مسلم)

## قرآن مجید کا یاد کرنا :

229- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"وہ شخص جس کے اندر قرآن کا کوئی حصہ محفوظ نہ ہو۔ ایسا ہی ہے جیسے خانہ خراب۔" (ترمذی)

## جہاد کا ترک کرنا :

230- حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم تجارت میں منہمک ہو کر یا بیل کی دم پکڑ کر اور کھیتی باڑی میں پھنس کر جہاد ترک کرو گے۔ تو اللہ تعالیٰ تم پر ذلت مسلط کر دیگا۔ اور اس وقت تک تم سے اسے نہ ہٹائے گا جب تک تم اپنے صحیح دین پر واپس نہ آ جاؤ۔" (ابوداؤد)

## شہید کون ہے :

231- حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

1- "مال۔ جان۔ دین اور اہل و عیال میں سے جس کو بھی بچاتا ہوا انسان مارا جائے گا۔ شہید ہی ہو گا۔ (اصحاب سنن)

2- حضرت سوید بن مقرن راوی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"ظلم کا مقابلہ کرتے ہوئے بھی کوئی مارا جائے تو وہ شہید ہو گا۔" (نسائی)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## شہادت کی آرزو :

232- حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو صدق دل کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے شہادت کا طلب گار ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اسے شہداء کا درجہ عطا فرمائے گا۔ خواہ اس کی موت بستر پر ہی کیوں نہ ہو۔" (مسلم)

## شہید کی تمنا :

233- حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جنت میں پہنچنے کے بعد کوئی شخص بھی دنیا میں لوٹنا پسند نہیں کرتا کیونکہ زمین پر اس کا کچھ نہیں رہ جاتا۔ مگر شہید جب شہادت کے انعامات کو دیکھتا ہے تو یہ تمنا کرتا ہے کہ کاش وہ دنیا میں لوٹا دیا جائے اور دس بار قتل ہو۔" (ترمذی-نسائی)

## جہاد فی سبیل اللہ :

234- حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

جو شخص خوش دلی کے ساتھ اللہ کو رب۔ اسلام کو دین (نظام زندگی) اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو رسول مان لے اس کے لئے جنت ضروری ہے۔ ابو سعید یہ سن کر متعجب ہوئے اور عرض کیا۔ دوبارہ ارشاد ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ یہی ارشاد فرمایا۔ کہ ایک اور چیز ایسی بھی ہے جس کی وجہ سے اللہ بندے کے سو درجے جنت میں بلند کرتا ہے اور ہر دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے ابو سعید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ کیا چیز ہے یا رسول اللہ فرمایا جہاد فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ جہاد فی سبیل اللہ۔ (مسلم-نسائی)

## سرحد کی حفاظت :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



-235 حضرت سلمان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

"سرحد پر فی سبیل اللہ ایک دن گزارنا پورے مہینے کی روزہ داری و شب بیداری سے افضل ہے۔ جو شخص حفاظت سرحد کی حالت میں مر جائے۔ وہ آزمائش قبر سے بچا رہے گا اور اس کا یہ عمل تاقیامت پھلتا پھولتا رہے گا۔"

(مسلم-نسائی-ترمذی)

## قرآن سیکھنا اور سکھانا :

-236 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن کو سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔" (بخاری)

## شب قدر کی دعا :

-237 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ اگر مجھ کو شب قدر معلوم ہو جائے تو اس میں کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یہ دعا پڑھو۔ اے اللہ تو معاف فرمانے والا ہے۔ معاف کرنا تجھے پسند ہے تو مجھے معاف فرما دے۔

(ترمذی)

## شہادت کا انعام :

-238 حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ کی راہ میں قتل کیا جانا قرض کے سوا ہر گناہ کو مٹا دیتا ہے۔" (مسلم)

## مردوں کو برا نہ کہو :

-239 ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"مردوں کو گالی نہ دو۔" (بخاری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## مردوں کے متعلق :

240- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اپنے مردوں کی نیکیوں کا چرچا کرو اور ان کی برائیوں سے چشم پوشی کرو۔" (ابو داؤد۔ ترمذی)

## جنازہ جلد لے جاؤ :

241- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جنازہ لے جانے میں جلدی کرو۔ اس لیے کہ اگر وہ نیک آدمی کا جنازہ ہے تو اسے خیر کی (منزل) کی طرف جلد پہنچانا چاہیے اور اگر بدکار کا جنازہ ہے تو برے کو اپنی گردنوں سے جلد اتار دینا چاہیے۔" (بخاری۔ مسلم)

## جنازہ :

242- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

جو شخص ایمان کا تقاضا سمجھ کر اور حصول ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ ساتھ چلے یہاں تک کہ اس کی نماز پڑھے اور اس کے دفن سے فارغ ہو - تو وہ دو قیراط ثواب لے کر واپس لوٹتا ہے۔ جس میں سے ہر ایک قیراط احد (پہاڑ) کے برابر ہے۔ اور جو شخص صرف جنازہ کی نماز پڑھ کر واپس آ جائے اور دفن میں شریک نہ ہو تو وہ ایک قیراط کا ثواب لے کر واپس ہوتا ہے۔ (بخاری۔ مسلم

## تین ضروری باتیں :

243- حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"تین باتیں ایسی ہیں جن کو کرنا کسی کے لیے جائز نہیں۔ اول یہ کہ کوئی آدمی کسی جماعت کی امامت اس طرح نہ کرے کہ دعا صرف اپنے لئے مانگے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور دوسرے کو چھوڑ دے۔ اگر ایسا کرے گا تو خائن ہو گا۔ (دوم یہ کہ) کسی کے گھر کے اندرونی حصے میں بلا اجازت نہ جھانکے ورنہ خائن ہو گا۔ (سوم یہ کہ) پیشاب کو روک کر نماز نہ پڑھے۔ بلکہ پیشاب کر کے ہلکا ہو جائے۔"

(ترمذی۔ابو داؤد)

## جن کی نماز قبول نہیں ہوتی :

244- حضرت عبداللہ ابن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"تین قسم کے آدمی ایسے ہیں جن کی کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔ ایک وہ شخص جو لوگوں کی امامت کرائے مگر لوگ (مقتدی) اس سے متنفر ہوں۔ دوسرے وہ جو نماز کا وقت فوت ہو جانے کے بعد پڑھے۔ اور تیسرا وہ جو کسی آزاد کو غلام بنائے۔" (ابو داؤد)

## جماعت کا تارک :

245- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات کو نماز (تہجد) پڑھتا ہے لیکن نہ جماعت میں شریک ہوتا ہے نہ جمعہ میں فرمایا۔ ایسا شخص جہنم میں جائے گا۔ (ترمذی)

## سفید کپڑا :

246- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"کہ تم لوگ سفید کپڑے پہنا کرو اس لیے کہ وہ عمدہ قسم کے کپڑے ہیں۔ اور سفید کپڑوں میں اپنے مردوں کو کفنایا کرو۔" (ابو داؤد۔ترمذی)

## جمعہ کے دن :

247- حضرت سلمان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص جمعہ کے دن نہائے۔ اور جس قدر ممکن ہو سکے۔ طہارت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


کرے اور تیل لگائے۔ یا خوشبو ملے جو گھر میں میسر ہو۔ پھر گھر سے نماز کے لیے نکلے۔ اور دو آدمیوں کے درمیان (اپنے۔ بیٹھنے یا گزرنے کے لئے) شگاف نہ ڈالے۔ پھر نماز پڑھے جو مقرر کر دی گئی ہے۔(نفل یا سنت) پھر جب امام خطبہ پڑھے تو خاموش بیٹھا رہے۔ تو اس کے وہ تمام گناہ جو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک اس نے کئے ہیں معاف کر دیئے جائیں گے۔" (بخاری)

## مسجدوں میں باتیں کرنے والے :

-248 حضرت حسن بصری ؒ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"ایک زمانہ آئے گا کہ لوگ مسجدوں کے اندر دنیا کی باتیں کریں گے۔ تو اس وقت تم ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھنا۔ اللہ پاک کو ان لوگوں کی پرواہ نہیں (یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے بیزار ہے)۔" (بیہقی)

## مسجد بنانا :

-249 حضرت عثمان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص اللہ پاک (کی خوشنودی) کے لیے مسجد بنائے گا تو اللہ پاک اس کے صلے میں جنت میں گھر بنائے گا۔" (بخاری۔ مسلم)

## ترک دنیا :

-250 حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے تارک الدنیا ہونے کی اجازت مرحمت فرمایئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت کے لئے ترک دنیا یہی ہے کہ وہ مسجدوں میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرے۔ (مشکو ۃ)

## جلد کرنے والے کام :

-251 حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"اے علی رضی اللہ عنہ۔ تین کاموں میں تاخیر نہ کرو۔ 1- ادائیگی جب وقت نماز آ جائے۔ 2- دفن میں جب میت مر جائے۔ 3- نکاح میں جب بیوہ کا کفو مل جائے۔" (ترمذی)

## تین باتیں :

252- حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ امور دریافت کیے کہ کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو پسند ہے' فرمایا نماز بروقت ادا کرنا۔ پوچھا اس کے بعد' فرمایا۔ والدین سے نیک سلوک - پوچھا اس کے بعد 'فرمایا- جہاد فی سبیل اللہ۔ ان کے سوا اگر میں کچھ اور دریافت کرتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اضافہ فرما دیتے۔ (ترمذی-نسائی)

## نماز گناہوں کو دھو دیتی ہے :

253- حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ (حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں)

"اگر تمہارے گھر کے سامنے نہر بہہ رہی ہو۔ اور ہر روز اس میں پانچ مرتبہ غسل کیا جائے تو جسم پر ذرہ برابر میل رہ سکتا ہے؟ عرض کیا ہرگز نہیں رہ سکتا۔ فرمایا یہی مثال نماز پنجگانہ کی ہے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو دھو دیتا ہے۔" (نسائی-شیخین)

## جماعت میں شامل نہ ہونے والے :

254- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ میرا جی چاہتا ہے کہ میں لکڑیاں جمع کرنے کا حکم دوں جب لکڑیاں جمع ہو جائیں۔تو نماز کا حکم دوں کہ اس کی اذان دی جائے۔ پھر کسی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں جو نماز میں حاضر نہیں ہوتے۔ یہاں تک کہ ان کے گھروں کو جلا دوں۔" (بخاری - مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## جماعت کا ثواب

255- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا :
"نماز باجماعت کا ثواب تنہا پڑھنے کے مقابلے میں ستائیس درجہ زیادہ ہے۔
"
(بخاری۔ مسلم)

## رات بھر نماز :

256- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"جس نے عشاء کی نماز جماعت سے پڑھی۔ تو گویا وہ آدھی رات تک عبادت میں کھڑا رہا۔ اور جس نے فجر کی نماز جماعت سے ادا کی تو گویا اس نے ساری رات نماز پڑھی۔" (مسلم)

## وضو اور مسواک :

257- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"اگر مجھے امت پر بار (بوجھ) ہونے کا خیال نہ ہوتا۔ تو میں ہر نماز کے لئے وضو کا اور ہر وضو کے وقت مسواک کا حکم دے دیتا۔" (مسند احمد)
(یہ حدیث دراصل مسواک کی اہمیت کے لئے ہے کیونکہ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی)

## ذکر کرنے والے :

258- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"جب لوگ بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتے ہیں تو فرشتے ان کے گرد جمع ہو جاتے ہیں ان پر رحمت چھا جاتی ہے اور ان کے دلوں میں تسلی اور اطمینان ہو جاتا ہے اور اللہ اپنے پاس والوں سے ان کا ذکر کرتا ہے۔" (مسلم۔ ترمذی)

## گھر کے اندر داخل ہونے کی دعا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


259- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہو تو اسے یہ کہنا چاہیے۔ یا اللہ میں تجھ سے ہی اندر آنے اور باہر جانے میں بھلائی مانگتا ہوں۔ اللہ کے نام سے ہی ہم اندر آتے ہیں اور اللہ کے نام سے ہی ہم باہر جاتے ہیں۔ اللہ پر جو ہمارا پروردگار ہے ہم بھروسہ کرتے ہیں۔ پھر اپنے گھر والوں کو سلام کرے۔" (ابو داؤد)

## سونے سے پہلے :

260- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کو جب بستر پر آتے تو فرماتے۔

"شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں کھانے کو دیا۔ پینے کو دیا اور ہماری ضرورتیں پوری کیں۔ اور ہمیں ٹھکانہ دیا۔ بہترے ایسے ہیں جن کی نہ ضروریات پوری ہوتی ہیں نہ کوئی ان کے لئے ٹھکانہ ہے۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ آپ ﷺ سونے کے وقت یہ دعا کرتے۔ یا اللہ میں تیرے ہی نام سے جیتا ہوں اور مرتا ہوں (اور صبح بستر پر سے اٹھتے وقت یہ دعا کرتے) اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف پھر جانا بھی ہے۔" (مسلم)

## بددعا نہ کرو :

261- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اپنی جانوں۔ اپنی اولاد۔ اپنے خدام اور اپنے مال کے حق میں بددعا نہ کیا کرو ایسا اتفاق نہ ہو جائے کہ وہ گھڑی اجابت (منظوری) کی ہو اور تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔" (ابو داؤد)

## وضو سے گناہ دھل جاتے ہیں :

262- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتے ہیں۔" (بخاری۔مسلم)

## اللہ کا دیدار :

263- حضرت جریر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چودھویں کے چاند کی طرف دیکھا اور فرمایا' کہ تم اپنے رب کو اسی طرح اپنی آنکھوں سے دیکھو گے جس طرح تم چاند کو دیکھ رہے ہو۔ اور اس دیدار میں تمہیں کوئی کمی بیشی کی شکایت نہیں ہو گی۔" (شیخین۔ابو داؤد۔ترمذی)

## اللہ کی رضا :

264- حضرت سعد رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"قضائے الٰہی پر راضی رہنا انسان کی بڑی سعادت ہے لیکن اللہ تعالیٰ سے خیر کی طلب چھوڑ دینا بدبختی ہے اور قضائے الٰہی پر ناراض ہونا بھی بدبختی ہے۔" (ترمذی)

## عمل خیر :

265- حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ خیر چاہتا ہے تو اس سے ویسا ہی کام لیتا ہے۔ لوگوں نے پوچھا کہ اس کی کیا صورت ہوتی ہے؟ فرمایا۔ مرنے سے پہلے اسے عمل خیر کی توفیق بخش دیتا ہے۔" (ترمذی)

## قضائے الٰہی :

266- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"ایک آدمی کا انگارے کو ہاتھ سے سرد ہونے تک پکڑے رہنا اس سے بہتر ہے کہ کسی معاملے میں یوں کہے کہ یہ قضائے الٰہی تھی مگر کاش ایسا نہ ہوتا۔" (کبیر)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


## بدنصیب :

267- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"دوزخ میں صرف بدنصیب داخل ہو گا۔ پوچھا گیا یا رسول اللہ -بدنصیب کون ہے؟ فرمایا بدنصیب وہ شخص ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے اس کی اطاعت نہیں کی اور اللہ تعالیٰ کے لیے گناہ کو نہیں چھوڑا۔" (ابن ماجہ۔ مشکوۃ)

## جاہلیت کی باتیں :

268- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"میری امت میں چار باتیں جاہلیت کی ہیں جن سے لوگ باز نہیں آتے۔
1۔ اپنے خاندان پر فخر۔ 2- دوسروں کے خاندان پر طعن۔ 3- ستاروں کے وسیلے سے پانی (بارش) مانگنا۔ 4- نوحہ کرنا۔
پھر فرمایا۔ اگر نوحہ کرنے والی نے مرنے سے پہلے توبہ نہ کی تو بروز قیامت وہ اس حال میں کھڑی کی جائے گی کہ اس کے جسم پر تارکول کا پاجامہ اور زنگ آلودہ زرہ ہو گی۔" (مسلم)

## سیدھی راہ :

269- حضرت عبداللہ ابن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
میری امت پر بھی ویسا ہی دور آئے گا جیسا کہ بنی اسرائیل پر آیا۔ یہ بھی ان کے قدم بقدم چلے گی۔ اگر ان میں 72 فرقے بن گئے تو یہ 73 گروہ میں منقسم ہو کر رہیں گے۔ مگر ان میں ایک فرقے کے سوا بقیہ تمام گروہ آگ میں جانے والے ہوں گے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) وہ کونسا گروہ ہو گا۔؟ فرمایا' جو میرے اور میرے اصحابؓ کے طریقے پر رہے۔ (ترمذی)

## بدبختی :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


270- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"بدعتی (دین میں اپنی مرضی سے نئی باتیں نکالنے والا) کا روزہ - نماز - زکواۃ - عمرہ - جہاد- بدلہ -معاوضہ کچھ بھی اللہ تعالیٰ قبول نہ فرمائے گا- وہ اسلام سے اس طرح خارج ہو جاتا ہے جس طرح گندھے ہوئے آٹے سے بال نکال دیا جاتا ہے۔"

## دین کی سمجھ :

271- حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں۔" (بخاری - مسلم- مشکوۃ)

## نادان اور دانا :

272- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"دانا وہ ہے جس نے اپنے نفس کا اندازہ کیا اور اس (جزا) کے واسطے جو مرنے کے بعد (ملنے والی) ہے۔ (نیک) عمل کیے۔ اور نادان وہ شخص ہے جس نے نفس کی (بری) خواہشوں کی پیروی کی اور اللہ تعالیٰ سے (بخشش کی) آرزو رکھی۔" (ترمذی)

## بدعت گمراہی ہے :

273- حضرت جابر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"بعد حمد الٰہی کے معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے بہتر کلام کتاب اللہ ہے اور بہترین راستہ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا راستہ ہے اور بدترین چیزوں میں وہ ہے جسے نیا نکالا گیا ہو۔ اور ہر بدعت گمراہی ہے۔" (مسلم-مشکوۃ)

## سنت پر عمل کرنا :

274- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

279- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
1- کوئی شخص تم میں سے ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (ابو داؤد)
2- جس شخص نے کسی سے دوستی یا دشمنی پیدا کرنے میں یا اپنے مال کے خرچ کرنے یا نہ کرنے میں رضائے الٰہی کو مدنظر رکھا اس نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا۔(ابو داؤد)

## برے خیالات :

280- چند لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم اپنے دلوں میں (ایسے برے خیالات) پاتے ہیں کہ ان کا زبان پر لانا بڑی (معیوب) بات ہے فرمایا کیا یہ تحقیق ہے کہ تمہارے دلوں میں ایسا آتا ہے۔ کہا ہاں۔ فرمایا۔ یہ عین ایمان ہے۔(مسلم۔ابو داؤد)

## بدعتی اللہ کا دشمن :

281- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"جب تم کسی بدعتی کو دیکھو تو اس کے سامنے ترش روئی سے پیش آؤ۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہر بدعتی کو دشمن رکھتا ہے۔" (ابن عساکر)

## بدعتی کی عزت کرنے والا :

282- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
"جس نے بدعتی کی تعظیم و توقیر کی اس نے اسلام کے ڈھانے میں مدد دی۔" (مشکوۃ)

## حلال و حرام کا معیار :

283- حضرت مقدام بن معدیکرب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :
سن لو۔ مجھے قرآن مجید دیا گیا اور اس کے ساتھ اسکی مثل (حدیث) عنقریب ایک پیٹ بھرا آدمی اپنے نرم بستر پر بیٹھا کہے گا۔

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

279- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

1- کوئی شخص تم میں سے ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے۔ (ابو داؤد)

2- جس شخص نے کسی سے دوستی یا دشمنی پیدا کرنے میں یا اپنے مال کے خرچ کرنے یا نہ کرنے میں رضائے الٰہی کو مدنظر رکھا اس نے اپنے ایمان کو کامل کر لیا۔ (ابو داؤد)

## برے خیالات :

280- چند لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم اپنے دلوں میں (ایسے برے خیالات) پاتے ہیں کہ ان کا زبان پر لانا بڑی (معیوب) بات ہے فرمایا کیا یہ تحقیق ہے کہ تمہارے دلوں میں ایسا آتا ہے۔ کہا ہاں۔ فرمایا۔ یہ عین ایمان ہے۔ (مسلم۔ابو داؤد)

## بدعتی اللہ کا دشمن :

281- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم کسی بدعتی کو دیکھو تو اس کے سامنے ترش روئی سے پیش آؤ۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ ہر بدعتی کو دشمن رکھتا ہے۔" (ابن عساکر)

## بدعتی کی عزت کرنے والا :

282- رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بدعتی کی تعظیم و توقیر کی اس نے اسلام کے ڈھانے میں مدد دی۔" (مشکوۃ)

## حلال و حرام کا معیار :

283- حضرت مقدام بن معدیکرب روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

سن لو۔ مجھے قرآن مجید دیا گیا اور اس کے ساتھ اسکی مثل (حدیث) عنقریب ایک پیٹ بھرا آدمی اپنے نرم بستر پر بیٹھا کہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


"تمہارے اوپر بس یہی قرآن لازم ہے اس میں جو چیز حلال پاؤ اسے حلال سمجھو اور جو حرام پاؤ اسے حرام سمجھو۔"

حالانکہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے بھی (بعض چیزوں کو) حرام قرار دیا ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے۔

## آزمائش اور سختی :

-284 حضرت سعید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آزمائشوں میں سے سب سے زیادہ سختی کس انسان کے ساتھ ہوتی ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انبیاء کے ساتھ۔ پھر جو ان سے مشابہ ہوں۔ پھر جو ان سے نسبتاً کم مشابہ ہوں۔ ہر شخص کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے اگر وہ اپنے دین میں پختہ ہے تو ویسی ہی سخت اس کی آزمائش بھی ہو گی اور اگر اس کے دین میں ڈھیلا پن ہے تو اس کے مطابق اللہ اس کی آزمائش کرے گا۔ بندے کے ساتھ آزمائشوں کا یہ سلسلہ اسی طرح قائم رہتا ہے یہاں تک کہ وہ زمین پر اس طرح چلتا پھرتا ہے کہ اس پر گناہ کا کوئی بوجھ نہیں ہوتا۔ (ترمذی)

## نیک عورت :

-285 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"عورت جب کہ وہ پانچوں وقت کی نماز پڑھے۔ رمضان کے روزے رکھے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے دروازوں میں سے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔" (مشکوۃ)

## جھوٹ کو سچ بتانا :

-286 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"سب سے بڑی خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے کوئی بات کہو اور وہ تمہاری بات کو سچ سمجھے حالانکہ تم نے جو بات کہی وہ جھوٹی تھی۔" (ابو داؤد)

## مسلمان بھائی :

-287 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com


"مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے اور مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس کو بربادی سے بچاتا ہے اور اس کے پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے۔" (مشکوۃ)

## جھوٹی بات اور مذاق :

288- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"خرابی و نامرادی ہے اس شخص کے لئے جو جھوٹی باتیں اس لئے کہتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے۔" (ترمذی)

## حلال و حرام کی پرواہ نہ کرنا :

289- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا جس میں آدمی اس بات کی پرواہ نہیں کرے گا کہ اس نے جو مال کمایا ہے وہ حلال ہے یا حرام۔" (بخاری)

## اچھی جگہ خرچ کرنا :

290- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تو میرے محتاج بندوں اور دین کا کام آگے بڑھانے والوں پر خرچ کرے گا تو میں تجھ پر خرچ کرونگا۔" (مسلم)

## صدقہ جاریہ :

291- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص کوئی عمارت بنائے اور اس میں کوئی ظلم و زیادتی نہ ہو۔ یا کوئی درخت لگائے اور اس میں کوئی ظلم و زیادتی نہ ہو۔ تو جب تک خلق خدا اس سے فائدہ اٹھاتی رہے گی اس کے لیے ثواب جاری رہے گا۔" (احمد بیکر)

## رزق :

292- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"لوگو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ کمائی میں شریعت کا خیال رکھو۔ جب تک بندہ اپنا پورا رزق حاصل نہ کرلے اس کو موت نہیں آتی۔" (ابن ماجہ)

## اچھی بات :

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com 23913



-293 رسول اکرم صلی اللہ علیہ و الہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے رشتہ داروں کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔ مہمان کا اکرام و عزت کرے۔ جو بات منہ سے نکالے' اچھی نکالے ورنہ خاموش رہے۔" (بخاری و مسلم)

## اللہ کے ولی :

-294 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ کے بندوں میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نہ تو پیغمبر ہیں نہ شہید 'لیکن پھر بھی لوگ ان کے مرتبے کو دیکھ کر رشک کریں گے۔ لوگوں نے کہا۔ ہم کو بتایئے یہ کون لوگ ہیں؟ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ لوگ آپس میں اللہ کے لیے محبت کرتے ہیں ان کی محبت نہ تو رشتہ داری پر مبنی ہے نہ مال پر۔ خدا کی قسم۔ ان کے منہ پر نور چمکتا ہو گا جس دن لوگ خوف و ہراس سے پریشان ہونگے۔ تو ان کو کسی قسم کا خوف و حزن نہ ہو گا پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

**الا ان اولیاء اللّٰہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون**(ابو داؤد)

## توبہ کرنے والا :

-295 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"ایک آدمی لق و دق جنگل میں جا رہا ہو۔ ایک اونٹ پر اس کا کھانا پانی ہو۔ اتفاقاً" وہ اونٹ گم ہو جائے۔ یہ مسافر تلاش کرتے کرتے تھک جائے اور آخر موت کا انتظار کرنے لگے۔ جب دم نکلنے کے قریب ہو تو یکایک وہ اونٹ نظر آ جائے۔ اس اونٹ کو دیکھ کر جس قدر خوشی اور مسرت اس مسافر کو ہو اس خوشی سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے بندے سے خوش ہوتا ہے۔" (صحاح ستہ)

## معافی مانگنا :

-296 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالیٰ کو اپنی تعریف بہت پسند ہے۔ اس نے اپنی تعریف خود جابجا کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہے۔ اللہ سے زیادہ کوئی غیرت مند نہیں اسی وجہ سے اس نے فواحشات کو حرام قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کسی کو عذر محبوب نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ اس نے رسول بھیجے۔ کتاب نازل کی تاکہ بندے اپنی غلطیوں پر متنبہ ہو کر خدا سے عذر طلب کریں۔" (مسلم)

## خوش نصیب انسان :

297- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا :

"ایک انسان کی یہ خوش نصیبی ہے کہ اس کی عمر زیادہ ہو اور اللہ اس کو توبہ اور رجوع الی اللہ کی توفیق عطا فرمائے۔" (حاکم)

## سفید بال :

298- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا :

"جو شخص اسلام میں بوڑھا ہوا۔ تو یہ سفیدی (سفید بال) قیامت میں نور ہو گی۔ کسی نے عرض کیا' حضور (صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم) بعض لوگ سفید بال نوچ ڈالتے ہیں۔ فرمایا' جس کا جی چاہے وہ اپنا نور نوچ ڈالے۔" (بزار- طبرانی)

## تیس نیکیاں :

299- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر ایک شخص نے سلام کیا۔ آپ ﷺ نے جواب دے دیا۔ دوسرا شخص آیا اور اس نے کہا اسلام علیکم و رحمتہ اللہ - سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا یہ بیس نیکیاں ہوئیں۔ تیسرا شخص آیا۔ اس نے کہا اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا' یہ تیس نیکیاں ہوئیں۔" (ابو داؤد)

## کسی کے لئے دعا کرنا :

300- حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم نے فرمایا :

"جب کوئی تمہارے ساتھ اچھا سلوک کرے تو تم بھی اس کا بدلہ دیا کرو۔ اگر کچھ دینے کو نہ ہو تو اپنے محسن کے حق میں دعا ہی کر دیا کرو۔ اور یہ سمجھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



لو کہ دعا اس سلوک کا بدلہ ہو گیا۔" (نسائی)

**عافیت :**

301- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر ایک شخص نے عرض کیا، حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کون سی دعا افضل ہے فرمایا اللہ سے عافیت مانگا کر۔ اس نے دوسرے دن حاضر ہو کر پھر یہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا۔ کہ تو اللہ سے دین و دنیا کی عافیت طلب کیا کر۔ اس نے تیسرے دن پھر یہی سوال کیا۔ آپ ﷺ نے پھر یہی فرمایا کہ اگر تجھ کو دین و دنیا میں عافیت مل گئی۔ تو، تو فلاح کو پہنچ گیا۔" (ترمذی)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

## سیرت النبی ﷺ
### کے
# موضوع پر ہماری دیگر کتب

- سیرت النبیؐ —— شبلی نعمانی
- رحمۃ للعالمینؐ —— قاضی سلیمان منصور پوری
- محبوبِ خدا —— چودھری افضل حق
- حیاتِ سرورِ کائنات —— مارٹن لنگس / سید معین الدین احمد قادری
- سیرتِ طیبہ محمد رسول اللہ —— مولانا عبد المقتدر
- طبِ نبوی اور جدید سائنس —— ڈاکٹر خالد غزنوی
- نبی اکرمؐ بطور ماہر نفسیات —— سیدہ سعدیہ غزنوی
- اسوۂ حسنہ اور علم نفسیات —— 〃
- حدیث نبوی اور علم النفس —— ڈاکٹر محمد عثمان نجاتی / فہیم اختر ندوی
- ناموسِ رسولؐ اور قانون توہینِ رسالت —— محمد اسمٰعیل قریشی
- رسول کریمؐ فی قرآن عظیم —— پیرزادہ شمس الدین
- میانِ دو کریمؐ —— ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی
- بچوں کے رسولؐ —— آغا اشرف
- معراج اور سائنس —— 〃
- رسولِ کریمؐ کی جنگی سکیم —— عبد الباری
- سیرت المصطفےٰ بزبان امیر المومنین سیدنا علی المرتضیٰ — مرتبہ ابن عبد الشکور
- تعلیماتِ نبویؐ —— مولانا محمد سلیمان

297.63
500 ر

الفیصل